نغمۂ نور

بہزاد لکھنوی

urdukutabkhanapk.blogspot

اردو کتب خانہ
URDUKUTABKHANAPK.BLOGSPOT

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

نغمۂ نور

بہزاد لکھنوی

شیخ غلام محمد اینڈ سنز تاجران کتب
مائسمہ بازار امیراکدل سرینگر کشمیر

حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جملہ حقوق بحق ساقی بکڈپو دہلی

محفوظ ہیں

کتابت	سید احمد علی بھوپالی
طباعت	خواجہ پریس دہلی
بار	ہشتم
قیمت	ایک روپیہ بارہ آنے

ALLAMA IQBAL LIBRARY
33279
JAMMU & KASHMIR UNIVERSITY LIBRARY
No. 33279
Date 12-5-60
SRINAGAR
ST 01

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

2246

گذارش

حضرت بہزاد لکھنوی کے متعلق مجھے کچھ اس لئے نہیں کہنا کہ بلا مبالغہ ہر اُردو جاننے والا اُن کے کلام سے واقف ہے اور اُن کا کلام ایک ایسا آئینہ ہے جس میں اُن کی شاعرانہ فطرت کے جُملہ خدو خال نُمایاں ہیں۔ حضرت بہزاد کے اشعار کی تعداد غیر محدود ہے۔ جب موصوف سے اُن کے دیوان کی فرمائش کی گئی تو معلوم ہوا کہ انھوں نے اپنا کلام کبھی محفوظ نہیں رکھا۔ چنانچہ ان کے حافظے میں جو کچھ بھی محفوظ تھا اُسے صفحۂ قرطاس پر منتقل کیا۔ اور اس میں اشعار جدید کا اضافہ کیا۔ اس طرح "نغمۂ نور" مرتب ہوا۔ امید ہے کہ شائقین کے لئے فردوسِ گوش ثابت ہوگا۔

شاہد احمد دہلوی

PSSG.
31

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اِظہارِ حقیقت

نہ مَیں شاعر ہوں نہ مجھے دعوئی شاعری ہے۔ اِتنا ضرور ہے کہ مجھ پر ایک کیفیت ہے جو مجھے مجبور کر دیتی ہے کہ مَیں کچھ کہہ لوں۔ قلبی علالت کے باعث مستقل اضطراب کا شکار رہوں۔ یہی وجہ ہے کہ جو کچھ میں نے کہا محفوظ رہ نہ سکا۔ بھائی شاہدؔ کے انتہائی اصرار پر اپنے حافظے سے یہ اشعار نکال کر پیش کر رہا ہوں۔ میرے کلام میں اغلاط ضرور ہیں۔ مجھے اپنی کم علمی اور عدم قابلیت کا اعتراف ہے۔ اہلِ نظر مجھے معاف فرمائیں!

خادمُ الشعراء

بہزادؔ لکھنوی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

حمد

تُو ہی تو کُل جہاں کا ہے رحمٰن اے خُدا
سارے جہاں پہ ہے ترا احسان اے خُدا

تیرے کرم سے حُسن ہے تیرے کرم سے عشق
کیوں کر نہ تجھ پہ ہو کوئی قربان اے خُدا

انکار تیری ذات سے انسان کر سکے
اس کا تو کوئی بھی نہیں امکان اے خُدا

یہ درد، یہ تڑپ، یہ خلش، یہ غمِ فراق
سب ہے ترا کرم ترا احسان اے خُدا

بہزاد کو ہر ایک مُراد اس کی مل چُکی
یثرب کا رہ گیا ہے بس ارمان اے خُدا

○

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

نعتِ پاک

للہ کرم کیجئے سرکارِ مدینہ
مجھ کو بھی دکھا دیجئے دربارِ مدینہ

درباروں میں دربار ہے دربارِ مدینہ
سب سے بڑی سرکار ہے سرکارِ مدینہ

ہر جا پہ نظر آتے ہیں انوارِ مدینہ
اللہ رے اے شمعِ ضیا بارِ مدینہ

کچھ اپنے غلاموں کی خبر ہے کہ نہیں ہے
یا مطلبی سیدِ ابرارِ مدینہ

بہزاد مجھے خوف نہیں روزِ جزا کا
آقا ہیں مرے احمدِ مختارِ مدینہ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

غزلیات

بدلی بدلی تری نگاہ رہے
ہاں مری زندگی تباہ رہے

آہ کرتا ہوں اس لئے ہر دم
میرے غم کا خدا گواہ رہے

تو نے اوروں پہ کی نگاہِ کرم
ہم ترے واسطے تباہ رہے

حسن والے تری نظر کے نثار
امتیازِ دل و نگاہ رہے

عاشقی کا مزا جب ہی تک ہے
لب پہ نالہ رہے نہ آہ رہے

رہروِ راہِ عاشقی ہشیار
آج باقی نہ کوئی راہ رہے

اصل میں وہ نئے زمانے ہیں
جو ترے واسطے تباہ رہے

تیری رحمت ترے کرم کے نثار
ہم گنہ کر کے بے گناہ رہے

میرا جینا ہے دہر میں ممکن
ہاں اگر دل کو دل سے راہ رہے

لٹ گیا دین لٹ گیا ایمان
ہم تو ہر طرح سے تباہ رہے

ان کو سجدے تو کر لئے بہزاد
یہ گنہ بھی اگر گناہ رہے

○

ان کو بت سمجھا تھا یا ان کو خدا سمجھا تھا میں
ہاں بتا دے اے جبینِ شوق کیا سمجھا تھا میں

اللہ اللہ کیا عنایت کر گئی مضرابِ عشق
ورنہ سازِ زندگی کو بے صدا سمجھا تھا میں

ان سے شکوہ کیوں کروں ان سے شکایت کیوں کروں
خود بڑی مشکل سے اپنا مدعا سمجھا تھا میں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میری حالت دیکھیے میرا تڑپنا دیکھیے
آپ کو اس سے غرض کیا ہے کہ کیا سمجھا تھا میں

کھل گیا یہ راز اُن آنکھوں کے اشکِ ناز سے
کیفیاتِ حُسن کو غم سے جُدا سمجھا تھا میں

اے جبینِ شوق ہاں تجھ کو بڑی زحمت ہوئی
آج ہر ذرّے کو اُن کا نقشِ پا سمجھا تھا میں

اک نظر پر منحصر تھی زیست کی کُل کائنات
ہر نظر کو جانِ جانِ مدعا سمجھا تھا میں

آ رہا ہے کیوں کسی کا نام ہونٹوں تک مری
اے دلِ مضطر تجھے صبر آزما سمجھا تھا میں

آپ تو ہر ہر قدم پر ہو رہے ہیں جلوہ گر
آپ کو حدِّ نظر سے ماورا سمجھا تھا میں

یہ فغاں، یہ شور، یہ نالے، یہ شیون تھے فضول
کیا تباہی تھی محبت اور کیا سمجھا تھا میں

اُس نگاہِ ناز نے بہزاد مجھ کو کھو دیا
جس نگاہِ ناز کو اپنی دوا سمجھا تھا میں

○

ترے عشق میں زندگانی لُٹا دی
عجب کھیل کھیلا جوانی لُٹا دی

نہیں دل میں داغِ تمنا بھی باقی
انھیں پر سے انکی نشانی لُٹا دی

کچھ اس طرح ظالم نے دیکھا کہ ہم نے
نہ سوچا نہ سمجھا جوانی لُٹا دی

تمھارے ہی کارن تمھاری بدولت
تمھاری قسم زندگانی لُٹا دی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اداؤں کو دیکھا نگاہوں کو دیکھا
ہزاروں طرح سے جوانی لٹا دی

غضب تو یہ ہی ہم نے محفل کی محفل
سنا کر وفا کی کہانی لٹا دی

جہاں کوئی دیکھا حسیں جلوہ آرا
وہیں ہم نے اپنی جوانی لٹا دی

نگاہوں سے ساقی نے صہبائے الفت
ستم یہ ہے تا دورِ ثانی لٹا دی

جوانی کے جذبوں سے اللہ سمجھے
جوانی جو دیکھی جوانی لٹا دی

بجھائی ہے پیاس آج دامن کی ہم نے
شرابِ نظر کر کے پانی لٹا دی

نہ پوچھو نہ پوچھو تمہیں کیا بتاؤں
بڑی چوٹ کھائی جوانی لٹا دی

تمہیں پر سے بہزاد نے بیخودی میں
کیا دل تصدق جوانی لٹا دی

عشق کا اعجاز سجدوں میں نہاں رکھتا ہوں میں
نقشِ پا ہوتا ہے پیشانی جہاں رکھتا ہوں میں

میری نظروں کا تصدق ہے یہ حسنِ دلفریب
اپنی نظروں میں جمالِ دو جہاں رکھتا ہوں میں

اک نشیمن پھونک کر اے برق کیوں مسرور ہے
اک تصور میں بھی اپنے آشیاں رکھتا ہوں میں

ایک مدت ہم نوائی چرخ کے تاروں نے کی
اب تو ذروں کو شریکِ داستاں رکھتا ہوں میں

ان گریباں گیریوں پر کیوں تحیر ہے تمہیں،
کیا سکونِ دل نصیبِ دشمناں رکھتا ہوں میں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

فصلِ گل آتی ہے آنے دے گزر جانے بھی دے
دستِ وحشت صبر کر دامن کہاں رکھتا ہوں میں

بے زبانی پر کوئی للّٰلہ میری داد دے
کچھ نہیں کہتا ہوں اور مُنہ میں زباں رکھتا ہوں میں

میرے ذوقِ بندگی پر حُسنِ تعمیری نثار
ایک سجدے سے بنائے دو جہاں رکھتا ہوں میں

اب نہ بیمِ برق ہے مجھ کو نہ خوفِ باغباں
دو جہاں سے دُور اپنا آشیاں رکھتا ہوں میں

یا الٰہی میں کہاں ہوں کس کی بزمِ ناز ہے
یہ جبینِ شوق کو آخر کہاں رکھتا ہوں میں

جس پہ نازاں تھی مری کُل کائناتِ جسم و جاں
ہائے اے بہزاد اب وہ دل کہاں رکھتا ہوں میں

○

وفاؤں کے بدلے جفا کر رہے ہیں
میں کیا کر رہا ہوں وہ کیا کر رہے ہیں

تم ٹھائے جاؤ سلامت رہو تم
دُعا کرنے والے دُعا کر رہے ہیں

تری رحمتوں کا سہارا ہے ہم کو
ترے آسرے پر خطا کر رہے ہیں

ہیں دُنیا میں جتنے بھی مجبورِ اُلفت
تمہیں سے تمہارا گلہ کر رہے ہیں

محبت خطا ہی سمجھتے ہیں ہم بھی
خطا بخش دے ہم خطا کر رہے ہیں

ہمیں اپنے مٹنے کا کچھ غم نہیں ہے
تمہارے لیے ہم دُعا کر رہے ہیں

ترے آستانے کے سجدے ہیں باقی
ابھی سجدۂ نقشِ پا کر رہے ہیں

وفادار ہم سے زمانے میں کم ہیں
وفا ہم نے کی ہے وفا کر رہے ہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بتوں کے تصور میں محفل سجا کر
ہم اس طرح یادِ خدا کر رہے ہیں
کبھی ہاتھ رکھتے ہیں سینہ پہ میرے
کبھی تیر دل سے جدا کر رہے ہیں
نمازِ محبت کو بہزادِ مضطر
قضا کر چکے تھے ادا کر رہے ہیں

○

چشمِ پُر آب و دلِ درد آشنا رکھتا ہوں میں
یہ تمہارا ہی کرم ہے ورنہ کیا رکھتا ہوں میں
عشق گو نا آشنائے مدعا رکھتا ہوں میں
پھر یہ کیا عالم ہے کیوں ان سے گلا رکھتا ہوں میں
میرے ہر اشکِ محبت میں ہے اک رودادِ عشق
اپنی دنیا ساری دنیا سے جدا رکھتا ہوں میں
داستاں میں چھوڑ جاتا ہوں جو الفاظِ اثر
مدعا یہ ہے دلِ بے مدعا رکھتا ہوں میں
مطمئن بالکل مری مستانہ واری سے نہ ہو
یہ حقیقت ہے کہ کچھ تم سے گلا رکھتا ہوں میں
حُسن کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر مستانہ وار
آج پھر قصرِ محبت کی بنا رکھتا ہوں میں
میری رگ رگ کو طپیدہ پائیں گے اہلِ نگاہ
ایک عالم ابتدا تا انتہا رکھتا ہوں میں
ایک دن کر دیں گی یہ موجیں ہی ساحل آشنا
ایک کشتی ہی مگر تشنۂ ناخدا رکھتا ہوں میں
آ مری اندوہ گینی اب ترا ماتم کروں
اپنی دنیا کو مسرت آشنا رکھتا ہوں میں
کیسی آہیں، کیسے نالے، کیسا شیون، کیسا شور
اپنے پہلو میں دلِ درد آشنا رکھتا ہوں میں
اک نگاہِ ناز ہی نے لوٹ لی دنیا مری
اک نگاہِ ناز ہی کا آسرا رکھتا ہوں میں
اُن سے بہزادِ حزیں اُن کی شکایت کیا کروں
اپنی بربادی کا اپنے سے گلا رکھتا ہوں میں

○

ستم گر نے کیا خوب دادِ وفا دی
تبسم کیا اور بجلی گرا دی
کبھی آنکھ پھیری کبھی دل کو توڑا
کبھی یہ سزا دی کبھی وہ سزا دی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

محبت بنی ہے جوابِ محبت
فلک رو دیا اور زمیں مسکرا دی

ذرا یہ بتا دو کہ کیا چاہتے ہو
ہماری نظر سے نظر کیوں ملا دی

محبت کے مالک میں قربان تیرے
مری زندگانی مٹا کر بنا دی

وفا اس کو کہتے ہیں کیا دہر والے
کیا اس نے جب ظلم میں نے دعا دی

نگاہِ محبت کے قربان جاؤں
مجھے تو نئی ایک دنیا دکھا دی

نقاب ان کے رخ سے جو محفل میں اٹھی
مری ہر نظر نے کسی کو دعا دی

مجھے لے چلا جب کہ صیاد میرا
نشیمن کے تنکوں نے مجھ کو صدا دی

محبت تو ہی مجھ کو ہر شے سے لیکن
تمہاری محبت نے دنیا بھلا دی

محبت نے بہزاد جب مجھ کو تاکا
مری موت پر زندگی مسکرا دی

○

ذروں کا پرستار ہوں ذروں پہ جبیں ہے
میرے لئے کعبہ ترے کوچے کی زمیں ہے

اب دوسرے عالم میں مرا قلبِ حزیں ہے
میرے لئے دنیا میں نہ دنیا ہے نہ دیں ہے

جس جا کہ میں رہتا ہوں وہاں کچھ بھی نہیں ہے
تم ہو نہ تو میں ہوں نہ فلک ہے نہ زمیں ہے

آغازِ محبت تو بڑا قلب نشیں ہے
انجامِ محبت کی خبر مجھکو نہیں ہے

یہ فیضِ محبت ہے محبت کے تصدق
میں اور کہیں ہوں مرا دل اور کہیں ہے

دل کو نہ یقین آئے تو میں کیا کروں اس کو
مجھکو تو ستمگر ترے وعدے کا یقیں ہے

یہ چاک گریباں ہے محبت میں ضروری
جس میں نہ ہو وحشت وہ محبت ہی نہیں ہے

میں مستِ تخیل ہوں تخیل کا تصدق
دنیائے تخیل کا ہر اک ذرہ حسیں ہے

ہر چیز پہ پڑتی ہیں مری مست نگاہیں
ہر چیز زمانے کی محبت میں حسیں ہے

تو مرکزِ صد عیش ہے میں مرکزِ صد محن
شاید مری دنیا تری دنیا سے حسیں ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بہزاد کا ایمان ہے تو اور ترا جلوہ
یہ مست نگاہی تری بہزاد کا دیں ہے

○

سرگشتہ ہوں منزل کے لئے — یعنی کہ تری محفل کے لئے
موجیں بھی تڑپتی رہتی ہیں — کشتی کے لئے ساحل کے لئے
ہر لحظہ دعائیں کرتا ہوں — قاتل کی قسم قاتل کے لئے
پھر اٹھے بگولے صحرا میں — لیلےٰ کے لئے محمل کے لئے
اک شمع کی خاطر بزم سجی — اور شمع جلی محفل کے لئے
کیا لطف ہو گر رہرو جائے — منزل کی طرف منزل کے لئے
اے قلب حزیں کیوں ہو مضطر — آسانیاں ہیں مشکل کے لئے
جب دل روتا تھا میرے لئے — اب میں روتا ہوں دل کے لئے
یہ رازو نیازِ الفت ہیں — دل ان کے لئے وہ دل کے لئے
پروانے کے دم سے ملتی ہو — رنگینیٔ ہر محفل کے لئے

بہزاد کو دے کچھ نامِ خدا
کیا کچھ بھی نہیں سائل کے لئے

○

محبت کی دنیا میں کھویا ہوا ہوں — میں کب جاگتا ہوں میں سویا ہوا ہوں
مرے مسکرانے پہ حیراں ہے دنیا — مری شکل کہتی ہے رویا ہوا ہوں
ابھرنا ہے بحرِ محبت سے مشکل — میں ڈوبا نہیں ہوں ڈبویا ہوا ہوں
مجھے کچھ زمانے سے مطلب نہیں ہے — تمہارے تخیل میں کھویا ہوا ہوں
کسی کی نگاہِ کرم پھر گئی ہے — میں اب تک اسی غم میں کھویا ہوا ہوں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مری خامشی سے پریشاں تھی دُنیا
بہت دیر کے بعد گویا ہوا ہوں
خدا کے لئے کوئی مجھکو جگا دے
بڑی دیر سے آہ سویا ہوا ہوں
نہ بہزاد اب حال ہے غم سے میرا
نہ میں جاگتا ہوں نہ سویا ہوا ہوں

○

ہم رونقِ ہستی کا سامان لُٹا بیٹھے
کافر تری آنکھوں پر ایمان لُٹا بیٹھے
ایسا تھا ستم گر کا اندازِ خریداری
ہم عشق و محبت کی دوکان لُٹا بیٹھے
اک ان کے اشارے پر ہم عشق کے دیوانے
دل پہلے لُٹا بیٹھے پھر جان لُٹا بیٹھے
ہر چیز زمانہ کی پہلے تو تصدق کی
جب کچھ نہ رہا باقی ارمان لُٹا بیٹھے
دامن پہ گرا بیٹھے اشکِ سرِ مژگاں کو
ہم قصۂ ہستی کا عنوان لُٹا بیٹھے
ہم ٹھوکریں کھاتے ہیں دَر دَر کی محبت میں
اب شان کہاں باقی ہم شان لُٹا بیٹھے
حیراں ہے نہ مضطر ہے گریاں ہے نہ افسردہ
ہم تو دلِ مضطر کی ہر شان لُٹا بیٹھے
اس عشق کے مارے کے انجام کو کیا کہیے
جو ذوقِ پرستش میں ایمان لُٹا بیٹھے
ایمان بڑی شے ہے افسوس کہ ایماں کو
ہم ہو کے کسی بُت پہ قربان لُٹا بیٹھے
یہ سرمہ بھری آنکھیں جو رحم سے خالی ہیں
بہزادِ حزیں ان پر ایمان لُٹا بیٹھے

○

کہتے کہتے تھک چکی میری زباں میرے لئے
اب پہنچیے تو کہے جا پائی کہاں میرے لئے
دردِ دل میرے لئے آہ و فغاں میرے لئے
اور کیا سوچا ہے میرے مہرباں میرے لئے
مجکو رونے دیجئے للّٰلہ رونے دیجئے
آپ کیوں روئیں نصیبِ دشمناں میرے لئے
میں وہی تو ہوں کہ تم پر جان تک کر دی نثار
تم وہی تو ہو کہ ہو نامہرباں میرے لئے
میں نمازِ مے ادا کرتا ہوں واعظ تو بھی آ
بادلوں کی ہر گرج گویا اذاں میرے لئے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اور تو آلامِ دُنیا ہو چکے مجھ پہ تمام
ہاں ابھی باقی ہے مرگِ ناگہاں میرے لئے

اے جبینِ شوق تو کس واسطے بے چین ہے
اب تو کعبہ بن گیا ہر آستاں میرے لئے

اس نگاہِ ناز کے رنگین تیور دیکھ کر
کی زمانے نے مرتب داستاں میرے لئے

آ مرے صیاد آ تجھکو ذرا نغمے سُناؤں
اب قفس ہی بن گیا ہے آشیاں میرے لئے

جب مری عقل و خرد پر سب کے حملے ہو چکے
وہ نگاہِ ناز اٹھی ناگہاں میرے لئے

مجھکو اے بہزاد میری چشمِ گریہ رو چکی
وہ نگاہِ ناز ہے اب نوحہ خواں میرے لئے

○

جہاں میں کچھ بھی نہیں سب مٹا کے دیکھ لیا
تمہیں بھی حاصلِ اُلفت بنا کے دیکھ لیا

ہزار پردوں میں چھپ چھپ کے بیٹھنے والے
تجھے خیال کی محفل میں لا کے دیکھ لیا

خراب کردی نا ہوش و حواس کی دُنیا
یہ کیا کیا کہ مجھے مُسکرا کے دیکھ لیا

کسی کے نقشِ قدم کی تلاش ہے ہم کو
قدم قدم پہ جبیں کو جھکا کے دیکھ لیا

تمہیں سکون نہیں ہے تمہیں قرار نہیں
کسی غریب کے دل کو دُکھا کے دیکھ لیا

وہی ہمیں نظر آتا ہے دل کے جلنے میں
جو بجلیوں نے نشیمن جلا کے دیکھ لیا

ترے خیال سے تسکیں نہ مل سکی ہم کو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کوئی نہیں ہے محبت نواز دُنیا میں
جہاں میں گنجِ محبت لُٹا کے دیکھ لیا
نظر نواز، تری چشمِ نیم باز نہیں
تری نظر سے نظر کو ملا کے دیکھ لیا
دلِ حزیں نے اُلجھ کر غمِ محبت میں
ستم کیا کہ تجھے آزما کے دیکھ لیا
بتوں کے حُسن کو بہزاد سے پجاری نے
چراغِ خانۂ کعبہ جلا کے دیکھ لیا

○

نعمتِ کامل ہے یہ دردِ جگر میرے لئے
ہائے کیوں گریاں ہے وہ کافر نظر میرے لئے
ہاں ابھی تو دَر بدر کی ٹھوکریں کھاتا ہوں میں
ٹھوکریں کھاؤ گے تم بھی دَر بدر میرے لئے
کیسی شبنم ہے پتے پتے پر چمن کے اشک ہیں
چرخ بھی روتا رہا ہے رات بھر میرے لئے
میں ترے صدقے ترے قرباں مرے ذوقِ سجود
کھنچ کے خود آیا ہے ان کا سنگِ در میرے لئے
چُور ہوں، مخمور ہوں مانا مرے ساقی مگر
اور رہنے دے ذرا اک جام بھر میرے لئے
گاہ یادِ زلفِ جاناں گاہ یادِ روئے دوست
روز ہوتی ہے یونہی شام و سحر میرے لئے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

دل کی خاطر ڈگمگاتا تھا سفینہ بار بار
چل رہی ہے میری کشتی موج پر میرے لئے

مجکو کچھ شکوہ نہیں مجھ کو شکایت ہی نہیں
آپ کے ظلم و ستم اچھے مگر میرے لئے

جس کے جو حصے میں تھا قسمت نے اسکو دیدیا
مست دل ان کے لئے ہی جنم تر میرے لئے

ان کو اے بہزاد حاصل ہیں جہاں کی نعمتیں
دردِ دل میرے لئے دردِ جگر میرے لئے

○

نہ اشک غم کے لئے ہیں نہ ہیں خوشی کے لئے
میں رو رہا ہوں محبت کی زندگی کے لئے

خدا معاف کرے میرے کفرِ اُلفت کو
کہ تم کو ڈھونڈ نکالا ہے بندگی کے لئے

نگاہِ مست سی بس مجکو دیکھ لے ساقی
شراب غیر ضروری ہی بیخودی کے لئے

تری نگاہِ کرم کے عجیب تیور ہیں
کبھی کسی کے لئے ہی کبھی کسی کے لئے

اسی کو کہتے ہیں معراجِ عاشقی شاید
خوشا نصیب مٹا ہوں تری خوشی کے لئے

نہیں ہے کعبے سے کم تیرا آستاں ہم کو
ازل سے وقف ہیں ہم تیری بندگی کے لئے

تمہارے درد سے دل کو سکون حاصل ہے
دعائیں کیوں میں کروں دردکی کمی کے لئے

میں چاہتا نہیں کوئی ہو رازداں بہزاد
خدا سے کیوں میں تمنا کروں کسی کے لئے

○

ہر ایک ذرہ میں اس فتنہ گر کو دیکھ لیا
نظر جھکا کے بھی جانِ نظر کو دیکھ لیا

ہمارے قلب کو چھوڑا جگر کو دیکھ لیا
حضور آپ کے ذوقِ نظر کو دیکھ لیا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کسی کے سامنے عرضِ طلب نہیں آساں
کہا تو بعد میں ذوقِ نظر کو دیکھ لیا

بہک رہا ہوں کہ دونا ہوا ہے کیفِ شراب
یہ کیا کیا مرے ساقی ادھر کو دیکھ لیا

نگاہ نیچی کیے مسکرائے جاتا تھا
عجیب رنگ میں اک بے خبر کو دیکھ لیا

کہیں چھپائے سے چھپتی بھی ہے نگاہِ کرم
خطا معاف نظر نے نظر کو دیکھ لیا

ہر ایک جا پہ نمایاں ہیں نقش سجدوں کے
نقوشِ پا نے تقاضائے سر کو دیکھ لیا

اُدھر ہی ایک قیامت سی ہو گئی برپا
نگاہ والے نے مُڑ کر جدھر کو دیکھ لیا

بڑھا جو درد تو ہم نے بہائے آنسو
جو یاد آئی تو رنگِ قمر کو دیکھ لیا

وہ پوچھتے ہیں بہزاد تو نہیں میرا
جو راہ میں کسی شوریدہ سر کو دیکھ لیا

○

جفائے زمانہ سے رنجور ہو کر
ترے پاس آیا ہوں مجبور ہو کر

ابھی تک ترے نام پر جی رہا ہے
مرے دل کا ہر زخم ناسور ہو کر

زمانے کے نیرنگ تم نے دکھائے
کبھی پاس آکر کبھی دُور ہو کر

نظر میں مری لاکھ تابانیاں ہیں
ابھی آ رہا ہوں سرِ طُور ہو کر

الٰہی یہ کب ہو گا اس زندگی میں
کہ وہ مجھ تک آجائیں مجبور ہو کر

نگاہِ کرم اب کرم ہم پہ فرما
بہت غم اٹھائے ہیں مسرور ہو کر

نگاہوں پہ احسان فرما رہے ہو
نظر آئے جاتے ہو مستور ہو کر

حقیقت کی دُنیا میں کھویا ہوا ہوں
کسی نے صدا دی بہت دُور ہو کر

میں بہزاد ہوں بے نیازِ زمانہ
شرابِ محبت سے مخمور ہو کر

○

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تمہارے حُسن کی تسخیر عام ہوتی ہے
کہ اک نگاہ میں دُنیا تمام ہوتی ہے

جہاں پہ جلوۂ جاناں ہے انجمن آرا
وہاں نگاہ کی منزل تمام ہوتی ہے

وہی خلش وہی سوزش وہی تپش وہی درد
ہمیں سحر بھی باندازِ شام ہوتی ہے

نگاہِ حُسن مبارک تجھے درانداز ی
کبھی کبھی مری محفل بھی عام ہوتی ہے

زہے نصیب میں قربان اپنی قسمت کے
ترے لئے مری دُنیا تمام ہوتی ہے

نمازِ عشق کا ہے انحصار اشکوں تک
یہ بے نیاز سجود و قیام ہوتی ہے

تری نگاہ کے قربان تری نگاہ کی ٹیس
یہ ناتمام ہی رہ کر تمام ہوتی ہے

وہاں پہ چل مجھے لیکر مرے سمندِ خیال
جہاں نگاہ کی مستی حرام ہوتی ہے

کسی کے ذکر سے بہزادِ مبتلا اب تک
جگر میں اک خلشِ ناتمام ہوتی ہے

○

صنم خانوں میں جا کر نورِ یزداں دیکھ لیتا ہوں
میں اپنی کفر سامانی میں ایماں دیکھ لیتا ہوں

مری دانائیِ وحشت پہ حیراں ہیں جہاں والے
میں فصلِ گُل میں ہر تارِ گریباں دیکھ لیتا ہوں

گئے وہ دن کہ جب خوابِ سبک تھی میری دنیا میں
ترے صدقے میں اب خوابِ پریشاں دیکھ لیتا ہوں

خدا شاہد ہے میری روح تک بے چین رہتی ہے
میں جب ان نرگسی آنکھوں کو گریاں دیکھ لیتا ہوں

مجھے آواز دے لے ناخدا کیوں ہے پریشانی
کہ میں ٹھہری ہوئی موجوں میں طوفاں دیکھ لیتا ہوں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جنوں کا جوش جب بڑھتا ہے بہزادِ جنوں پرور
تو میں دامن کو تا حدِّ گریباں دیکھ لیتا ہوں

○

اٹھتی ہے آہ پیہم پھر تو دل و جگر سے
سب کو خدا بچائے مستی بھری نظر سے

کچھ بھی نہ کہہ سکا میں اپنے دل و جگر سے
اس نے بھلا دیا سب اک جنبشِ نظر سے

حسنت زیاد بادا عمرت دراز بادا
کافر نگاہ والے ہاں پھر اسی نظر سے

اک درس مل رہا ہے دنیائے عاشقی میں
تجکو مری نظر سے مجکو تری نظر سے

اک دوزخ نظر ہے اک جنت نظر ہے
دنیا مری نظر سے دنیا تری نظر سے

اک آہ کر کے تو نے اللہ رے قلبِ سوزاں
دنیا ہلا کے رکھ دی فریادِ مختصر سے

میں ہوں فریب خوردہ وہ بھی جمالِ رخ کا
اتنا ہی یاد مجکو الجھی نظر نظر سے

روتے ہیں بھی تمہارے اک حسن کا ہی عالم
موتی سے گر رہے ہیں ہر بار چشمِ تر سے

بہزاد ہم کہاں تک بہلائیں اپنے دل کو
شب کی خموشیوں سے ہنگامۂ سحر سے

○

کیسا فلک ہے کیسی زمیں ہے
دل کو کہیں تسکین نہیں ہے

کیا یہ ترا اعجاز نہیں ہے
تیر کہیں ہے درد کہیں ہے

کعبۂ دل میں وہ مہ جبیں ہے
کس کا مکاں ہے کون مکیں ہے

آپ سے تو پیمانِ وفا تھا
آپ کو شاید یاد نہیں ہے

آپ کی خاطر ہیں یہ بلائیں
آپ کو کیا معلوم نہیں ہے

آپ نے جب سے پھیر لیں آنکھیں
سارا زمانہ برسرِ کیں ہے

اچھا نہ سنئے میرا فسانہ
قصہ بھی کچھ دلچسپ نہیں ہے

University Library

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جاؤ سدھارو جاؤ سدھارو درد نہیں ہے درد نہیں ہے
چاک گریباں قیس سراپا
دیکھئے وہ بہزادِ حزیں ہے

○

درد بڑھتا شبِ غم قلب پہ آفت ہوتی تم نہ آتے تو قیامت پہ قیامت ہوتی
کہیں ہموار جو دُنیائے محبت ہوتی میری آنکھوں کا تماشہ تری صورت ہوتی
ساقیا جام بدہ جام بدہ جام بدہ تو تڑپتا جو کہیں میری سی حالت ہوتی
میری قربانیٔ پیہم کا صلہ ہے ورنہ غم کی دُنیا بھی باندازِ مسرت ہوتی
آؤ اے خاک کے ذرّو ذرا ماتم کرلیں دل نہ مٹتا تو زمانہ میں نہ ظلمت ہوتی
ہو بھلا حُسن کا اک رنگ تو ہے ناز تو ہے ورنہ دُنیا میں محبت ہی محبت ہوتی
دَورِ آخر کی تپش کیف بھری ہے ورنہ دَورِ اوّل ترے لمحوں کی ضرورت ہوتی
آپ کے ایک تبسم نے کرم فرمایا ورنہ دنیا میں قیامت ہی قیامت ہوتی
میری آنکھوں میں نہ آنسو نظر آتے بہزاد
میری ہستی جو نہ ممنونِ محبت ہوتی

○

عشق کا اک بار ہے ایسا کہ ذرا بار نہیں بےخود ہوش کسی شے کا طلبگار نہیں
بندہ پرور مجھے کہنے سے تو انکار نہیں حالتِ قلب مگر قابلِ اظہار نہیں
او مرے درد بھرے دل کے ستانے والے اور اک بار یہ کہہ دے میں خطاوار نہیں
اپنی دیوانگیٔ شوق کے صدقے جاؤں پھول اب پھول نہیں خار اب خار نہیں
شیوۂ عشق وفا حسن کی فطرت ظالم میں خطاوار نہیں آپ خطاوار نہیں
دل مرا بیٹھا ہی جاتا ہے شبِ غم توبہ آسماں پر تو ابھی صبح کے آثار نہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ساری دُنیا پہ محبت کا اثر ہے یکساں
کون ایسا ہے جو اس غم میں گرفتار نہیں
مست نظروں کو اُٹھایا ہے مرے ساقی نے
ہوش میں ہے وہی اس وقت جو ہشیار نہیں
لوگ بہزاد کو سمجھے ہیں کہ ہے مستِ شراب
یہ دلی غم کا نتیجہ ہے کہ ہشیار نہیں

○

وہ حسیں جس کا کہ قصہ میرے افسانے میں ہے
دل کا کاشانہ سلامت دل کے کاشانے میں ہے
حُسن مقبولِ جہاں ہے آئینہ خانے میں ہے
عِشق رسوائے جہاں ہے ایک ویرانے میں ہے
زاہد اس کو مے سمجھتا ہے زمانہ دخترِ رز
میں سمجھتا ہوں کہ میری رُوح پیمانے میں ہے
جائیے بھی آپ سے دل کو تسلی ہو چکی
اب تو تسکینِ محبت آپ کے جانے میں ہے
توبہ توبہ آج کے دن اور توبہ کا خیال
ٹھنڈی ٹھنڈی ہے ہوا اک شوخ پیمانے میں ہے
اللہ اللہ اک بُتِ کافر کے رُخ کا نورِ حق
مجھ کو یہ کہنا پڑا جو کچھ ہے بُت خانے میں ہے
ہم سے رندوں کی جو شے مرغوبِ دل ہے ساقیا
تیرا پیمانہ سلامت تیرے پیمانے میں ہے
اک دلِ بے آرزو میں پڑ گیا ہے داغِ عشق
یوں سمجھ لیجے کہ گویا پھول ویرانے میں ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کامیابِ عشق ہو بہزاد شکوے ہیں فضول
آہ میں تاثیر ہے اور رنگ افسانے میں ہے

○

مانا کہ زندگی ہے سوزِ غمِ نہاں تک
اچھا تمہیں بتاؤ روئیں مگر کہاں تک

آخر کو ان کا شکوہ آہی گیا زباں تک
صدمے اٹھائے دل پر طاقت رہی جہاں تک

کیا آج پھر وہ چھیڑوں کل کہہ چکا جہاں تک
پر شرط یہ ہو جاگو اور ختم داستاں تک

دل بھی عجیب دل ہے آفت نصیب میرا
روتا ہے اور زاہد سمجھایئے جہاں تک

دو تیر اس کے آئے جس دم نگاہ اٹھی
اک قلبِ مضطرب تک اک جانِ ناتواں تک

حسرت بھرا ہوا تھا منظر جدائیوں کا
دیکھا کئے ہم ان کو دیکھا گیا جہاں تک

ان کی جفا کا شکوہ اپنی وفا کا رونا
وہ بھی مری زباں تک یہ بھی مری زباں تک

یہ بدنصیبیاں ہیں سارا چمن ہے سالم
بجلی فلک سے آئی بس میری آشیاں تک

اک نقطۂ آرزو کی بہزاد یہ ترقی
بڑھتا گیا فسانہ کہتا گیا جہاں تک

○

دَور جتنے بھی تھے زمانے کے
سب ہیں ٹکڑے مرے فسانے کے

لطف اٹھائے نہ آشیانے کے
تھے گنہ گار ہی نبھانے کے

اشکِ خوں میں بہار ہوں میں
یہی موقعے ہیں مسکرانے کے

ہوشیار اے نگاہِ دید طلب
پردے اٹھتے ہیں آستانے کے

توبہ ان ہچکیوں کو کیا کہیے
ٹکڑے ہو ہو گئے فسانے کے

غم دیئے جا ترا شباب رہے
ہم تو عادی ہیں غم اٹھانے کے

اب قفس کا سکون بھی رخصت
خواب دیکھے ہیں آشیانے کے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اُن کے جور و ستم وفا میری سلسلے بل گئے فسانے کے
سُن ارے کافرِ محبت سُن ہم تو ایماں نہیں لٹانے کے
اب اُمنگیں نہیں رہیں بہزاد
کچھ عجب رنگ ہیں زمانے کے

○

مریضِ غم کا عموماً یہ حال ہوتا ہے کسی کے نام سے چہرہ بحال ہوتا ہے
وہی ہے حال ہمارا بھی پوچھنے والے وہی جو ہجر میں دنیا کا حال ہوتا ہے
بڑھے تو اُنس ہر حد سے بڑھے تو الفت ہو خیال اپنی حدوں میں خیال ہوتا ہے
اب اس کو کفر کہوں یا کہوں کمالِ عشق نماز میں بھی تمھارا خیال ہوتا ہے
ہمارا حال تو ظاہر ہے تم کہو اپنی تمھیں کبھی بھی ہمارا خیال ہوتا ہے
یہی وہ دل تھا کہ ناز وں سے جس کو پالا تھا یہی وہ دل ہے جو اب پائمال ہوتا ہے
بڑھے تو نور ہو حد سے بڑھے تو خالق ہو جمال اپنی حدوں میں جمال ہوتا ہے
ہمیں تو ہجر میں جلنا بھی ہو گیا دشوار ہر اک قدم پہ تمھارا خیال ہوتا ہے
وہ نقدِ دل کو جہاں چاہے پھینک دیں بہزاد
اسی لئے تو غریبوں کا مال ہوتا ہے

○

دیوانہ بنانا ہے تو دیوانہ بنا دے ورنہ کہیں تقدیر تماشا نہ بنا دے
یہ ذوقِ وفا کل مجھے تیرا نہ بنا دے یہ تیرا ستم ہی تجھے میرا نہ بنا دے
اے دیکھنے والو مجھے ہنس ہنس کے نہ دیکھو تم کو بھی محبت کہیں مجھ سا نہ بنا دے
آزاد طلب اک ذرا ہشیار ہی رہنا مجبور کہیں عشق کی دنیا نہ بنا دے
میرے لبِ خاموش کو ہے پاس وفا کا چاہے تو ہر اک لفظ کو افسانہ بنا دے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

آغاز کی دُنیا ہے نہ انجام کی دُنیا
اے شمعِ حقیقی مجھے پروانہ بنا دے

بیتابِ پرستش ہے جبیں پُر زِ عقیدت
سجدوں سے کہیں نقشِ کفِ پا نہ بنا دے

میں دل سے پپیہے تری آواز کے صدقے
دو لفظوں میں میرا بھی اک افسانہ بنا دے

او کافرِ الفت یہ تری نیم نگاہی
دنیا کو تماشا ہی تماشا نہ بنا دے

کچھ مجھ سے نہ پوچھو مرا عالم ہی جُدا ہے
وہ کیا کہے جس کو کوئی دیوانہ بنا دے

وہ کفر مجھے دے ترے ایمان کے صدقے
جو کعبہ کو بھی حاصلِ بُت خانہ بنا دے

یہ اس کا کرم ہے کہ مرے ہوش ہیں باقی
وہ چاہے تو اک آن میں دیوانہ بنا دے

اے جذبِ دلی اشکوں میں کیوں رنگ نہیں ہے
افسانہ کے لفظوں کو بھی افسانہ بنا دے

ساقی نگہِ مست سے سو داغ دیئے جا
اس قلب کو پیمانہ بہ پیمانہ بنا دے

ان آنکھوں میں مستی بھی ہے جادو بھی ادا بھی
ان آنکھوں سے کل دہر کو دیوانہ بنا دے

میں ڈھونڈ رہا ہوں مری وہ شمع کہاں ہے
جو بزم کی ہر چیز کو پروانہ بنا دے

بہزاد ہر اک گام پہ اک سجدۂ مستی
ہر ذرے کو سنگِ درِ جانانہ بنا دے

○

تھی پُرسکون دُنیا خاموش تھیں فضائیں
میں نے بھریں جو آہیں چلنے لگیں ہوائیں

الفت کا جب مزا ہے ملنے کی ہوں دُعائیں
تم ہم کو یاد آؤ ہم تم کو یاد آئیں

تم خوش ہو گر اسی میں ہم پر رہیں بلائیں
ہم بھی ہیں خوش اسی میں ہاں ہاں کرو جفائیں

جاؤ خدا نگہباں الٹی چلیں ہوائیں
تم ہم کو بھول جاؤ ہم تم کو بھول جائیں

اک جرمِ عاشقی پر اور اس قدر سزائیں
یہ کیا ستم ہے آخر اک جان سو بلائیں

پیشِ نگاہ تم ہو بجلی ہیں یا ادائیں
دل سے نکل رہی ہیں بیساختہ دُعائیں

مجبوریٔ محبت اللہ تجھ سے سمجھے
ان کے ستم بھی سہہ کر دینا پڑیں دُعائیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تاروں نے آسماں کے سارے جہاں نے دیکھیں ۔۔۔ بے درد کی جفائیں مجبور کی وفائیں
اک وار میں گئے ہیں قلب و جگر کے ٹکڑے ۔۔۔ او مستِ حسن آ جائے یوں تری بلائیں
تم ہم کو بھول جاؤ یہ حسن کا ہے شیوہ ۔۔۔ امکان میں نہیں ہے ہم تم کو بھول جائیں
آخر ستم یہ کیا ہے انصاف کوئی شے ہے ۔۔۔ ہم بے کسی سے روئیں سرکار مسکرائیں

بہزاد مبتلا تو چپ چاپ ہی کھڑا تھا
دنیا سمجھ رہی تھی آنکھوں کی التجائیں

○

اک حسن کی خلقت سے ہر دل ہوا دیوانہ ۔۔۔ محفل میں چراغ آیا گرنے لگا پروانہ
اتنا مرا قصہ ہے اتنا مرا افسانہ ۔۔۔ جب تم نہ ملے مجھ کو میں ہو گیا دیوانہ
سمجھاؤ نہ سمجھے گا بہلاؤ نہ بہلے گا ۔۔۔ تڑپاؤ تو تڑپے گا بہزاد دلِ دیوانہ
زردی مرے چہرے کی آنسو مری آنکھوں کے ۔۔۔ سرکار یہ سب کچھ ہیں منجملۂ افسانہ
دنیائے محبت میں مشہور ہیں دو چیزیں ۔۔۔ بے رحم تری آنکھیں میرا دلِ دیوانہ
ان نرگسی آنکھوں میں نیند آ ہی گئی آخر ۔۔۔ تم سن چکے افسانہ میں کہہ چکا افسانہ
جب کالی گھٹائیں ہوں خاموش فضائیں ہوں ۔۔۔ اللہ کرے تم ہو اور یہ دلِ دیوانہ
کل آپ تھے اور میں تھا عالم کی فضائیں تھیں ۔۔۔ اب آج انہیں باتوں کا کہنا پڑا افسانہ

مسلم کے لئے مسجد ہندو کے لئے مندر
بہزاد کو کافی ہے سنگِ درِ جانانہ

○

لب ہیں خموش دیدۂ گریاں نہیں رہا ۔۔۔ اظہارِ درد کا کوئی عنواں نہیں رہا
اللہ رے سحر کار تری سحر کاریاں ۔۔۔ کیا کہہ دیا کہ قلب پریشاں نہیں رہا
ہم کو ملیں ازل سے ہی وحشت نصیبیاں ۔۔۔ دامن جو بچ گیا تو گریباں نہیں رہا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سوزاں تمام رات رہا اک مریضِ غم
تنہا مریضِ شامِ غریباں نہیں رہا

کالی گھٹائیں سرد ہوا مست چاندنی
اب تو قیامِ توبہ کا امکاں نہیں رہا

بے نور ہو چکی ہے مری چشم انتظار
اب دردِ دل بھی لائقِ درماں نہیں رہا

افسوس چارہ گر کی نگاہوں نے کہدیا
اب اے مریضِ غم کوئی امکاں نہیں رہا

ان کی نگاہِ ناز نے دل میرا لے لیا
میرے سکونِ عیش کا ساماں نہیں رہا

بہزاد مختصر سی ہے رودادِ زندگی
اک بُت کے واسطے مرا ایماں نہیں رہا

○

یہ کون سا عالم ہے نہ شب ہے نہ سحر ہے
جو آنکھ سے پنہاں ہے وہی پیش نظر ہے

دل چپ ہے زباں بند ہے خاموش جگر ہے
اشکوں سے خفا ہو تو یہ فریادِ نظر ہے

فریاد میں تاثیر ہے نالوں میں اثر ہے
اس دل کا بُرا ہو کہ یہ مجبورِ نظر ہے

اللہ مرے عشق کا آغاز سلامت
انجام تو ظاہر ہے نہ دل ہے نہ جگر ہے

رگ رگ مرے پیکر کی تجھے دیکھ رہی ہے
اور پردہ بر انداز ہر اک چیز نظر ہے

اللہ وہ طفلی ارے توبہ یہ جوانی
ظالم میں وہی بات بہ اندازِ دگر ہے

رہ رہ کے جو کھل جاتی ہیں یہ کالی گھٹائیں
میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ توبہ کا اثر ہے

ہر دیکھنے والے کی نظر کانپ رہی ہے
کہنے میں مزا کب ہے خموشی میں اثر ہے

اے چشمِ کرم تیری عنایت کی ہے حاجت
بہزاد کی دُنیا یہ محبت کا اثر ہے

○

بہار آئی وحشی پریشاں کریں گے
گریباں گریباں گریباں کریں گے

محبت کی رفعت کا ساماں کرینگے
تصدق دل و دین و ایماں کریں گے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ارے توبہ دشواریٔ راہِ اُلفت — سمجھتے تھے منزل کو آساں کریں گے
کہے جا پپیہے مرا بی کہاں ہے — کہ ہم ضبط تو تابہ امکاں کریں گے
ارے توبہ رخصت بہت دن سنبھلے — گھٹاؤں کو اب نذرِ ایماں کریں گے
مُرادوں سے آئی ہے فصلِ بہاری — گریباں کو اب ہم گریباں کریں گے
ذرا فصلِ گل چھا تو جائے جہاں پر — ابھی ہم خیالِ گریباں کریں گے
پریشاں کیا ہے ہمیشہ انھوں نے — پریشاں کیا تھا پریشاں کریں گے

مٹا دیں جو بہزاد وہ میری ہستی
حقیقت تو یہ ہے کہ احساں کرینگے

○

ہر ایک جلوۂ رنگیں مری نگاہ میں ہے — غمِ فراق کی دُنیا دلِ تباہ میں ہے
تمام حسنِ طلب نازشِ جمالِ نظر — تری نگاہ کے صدقے تری نگاہ میں ہے
جہاں میں مجھ سے بھی ناکام آرزو کم ہیں — نہ رنگ آہ میں ہے اور نہ سوز آہ میں ہے
تمام کیفِ محبت تمام رعنائی — تری نگاہ میں ہے یا مری نگاہ میں ہے
کسی کے پائے محبت پہ ایک سجدۂ عشق — ثواب میں ہی یہ زاہد کہ یہ گناہ میں ہے
کسی کی یادِ کرم اُف ارے معاذ اللہ — تباہ ہو کے بھی ظالم دلِ تباہ میں ہے
بھلا ہی دیتا ہے انسان اپنی ہستی کو — عجیب لطف محبت کی رسم و راہ میں ہے
ادھر بھی اک نگہ ناز، جام کیسا ہوگا — شرابِ عشق تو پیمانۂ نگاہ میں ہے
ہزار پردوں میں او چھپنے والے یہ سُن لے — ترا جمال مرے دامنِ نگاہ میں ہے

یہ کیسے کافرِ الفت بنا ہے پھر مومن
خبر سُنی ہے کہ بہزاد خانقاہ میں ہے

○

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اگر اس آہِ بے تاثیر میں تاثیر ہو جاتی
جدھر میں دیکھتا پیدا تری تصویر ہو جاتی

ترے حسنِ جنوں پرور کی یہ تحقیر ہو جاتی
اگر وحشت مری شرمندۂ زنجیر ہو جاتی

الٰہ العالمیں اے زندگی کے بخشنے والے
سکونِ قلبِ مضطر کی بھی کچھ تدبیر ہو جاتی

پپیہے اور پپیہے ہیں تری آواز کے صدقے
مگر اس پی کہاں کی بھی ذرا تفسیر ہو جاتی

بہارِ گلستاں کیا ہے بہارِ حسن کے آگے
کلی گر مستقل کھلتی تری تصویر ہو جاتی

اگر اپنی نقابِ رخ وہ محفل میں الٹ دیتے
ادا تلوار بن جاتی نظر شمشیر ہو جاتی

خدا شاہد ہے میں دنیا و دیں قربان کر دیتا
اگر ان کی نگاہِ ناز دامنگیر ہو جاتی

جو میری آنکھ میں شامِ الم کچھ اشک آ جاتے
یہ آہِ نارسا شرمندۂ تعبیر ہو جاتی

یہ خود سرکار نے آ کر چمن میں گل کھلائے ہیں
جو بہزادِ جنوں پرور سے کچھ تقصیر ہو جاتی

○

شامِ غم پہلے تو اپنے دل کو بہلاتا ہوں میں
جب تمہارا نام آتا ہے تو کھو جاتا ہوں میں

جب نصیبِ دشمناں دل باسکوں پاتا ہوں میں
کوئی تڑپاتا نہیں تو خود تڑپ جاتا ہوں میں

دل کی الجھن روزِ روشن میں ذرا رہتی ہے کم
جب سورج ڈوبنے لگتا ہے گھبراتا ہوں میں

نامرادی کا برا ہو بے خودی کو کیا کہوں
اب فسانہ عشق کا بھی بھولتا جاتا ہوں میں

پوچھنے والے جو مجھ سے پوچھتے ہیں حالِ دل
جو بھی میرے منہ میں آ جاتا ہے کہہ جاتا ہوں میں

ضبط جب ممکن نہیں ہوتا ہے مجھ سے شامِ غم
درد کے ہمراہ خود بھی درد بن جاتا ہوں میں

جوششِ گریہ کا یہ اعجاز دیکھے کل جہاں
ابر بن کر شامِ فرقت میں برس جاتا ہوں میں

دہر والو یوں تو ہنستے ہیں مرے خاموش لب
جب وہ کہتے ہیں تو پھر مجبور ہو جاتا ہوں میں

عشق کی نیرنگیوں کو کیا کہوں کیوں کر کہوں
وہ مجھے سمجھا چکے اب ان کو سمجھاتا ہوں میں

کیا مرے احساس کی قوت فراواں ہو گئی
آج اے بہزاد خود اپنے سے شرماتا ہوں میں

○

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بڑا ہے بہ پے مجھ سے بیداد کرنا — مرا تھام کر قلب فریاد کرنا
ذرا رو کو روکو نگاہوں کو اپنی — خدارا سکھاؤ نہ فریاد کرنا
فسانہ محبت کا اے حُسن والو — جو میں بھول جاؤں تو تم یاد کرنا
سلامت رہیں ہم کو غم دینے والے — یہی ہے سراسر ہمیں شاد کرنا
محبت محبت محبت محبت — یہی بھول جانا یہی یاد کرنا
مری زندگی میں تم آئے ہو خود سر — مری زندگی کو نہ برباد کرنا
یہ آنسو جو تم دیکھتے ہو نکلتے — اب آنکھوں سے سیکھا ہے فریاد کرنا
مری آہ تو نارسا رہ گئی ہے — خدارا کہیں تم نہ فریاد کرنا

کہاں تک بہاؤ گے آنکھوں سے آنسو
تمہیں صبر لازم ہے بہزاد کرنا

○

جلوہ گرہائے بے وفا نہ ہوا — سب ہوا دل کا مدعا نہ ہوا
ایک جھلکی سے فائدہ کیا ہے — ہم فقیروں کا کچھ بھلا نہ ہوا
انتہائے جفا ہمیں معلوم — تم کو اندازۂ وفا نہ ہوا
ہم نے تیرا گلا کیا سب سے — تیرے صدقے کہ تو خفا نہ ہوا
چارہ گر تھک کے رہ گئے سارے — تیر دل سے مگر جُدا نہ ہوا
اس کا جینا فضول دُنیا میں — جو ترے واسطے فنا نہ ہوا
ہم دُعا مانگ کر بھی دیکھ چکے — ہائے کچھ حاصل دُعا نہ ہوا
مٹ گئے ہم ترے لئے لیکن — عشق کا فرض تو ادا نہ ہوا

پیرِ مے خانہ بن گیا بہزاد
ہائے یہ مرد پارسا نہ ہوا

○

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کوئی یہ کہہ دے بھول نہ جائیں — اپنی جفائیں میری وفائیں
آنکھوں میں ساری رات کٹی ہے — اور سنو گے اور سنائیں
یا وہ زمانہ یا یہ زمانہ — یا تو تھے نغمے یا ہیں نوائیں
روز کی الجھن روز کی دھڑکن — روز کی آفت روز بلائیں
عشق کبھی خود سے نہیں ہوتا — آؤ تمہیں یہ راز بتائیں
فائدہ کیا گر دنیا روئی — لطف تو جب ہے تم کو رلائیں
راہِ محبت ہی میں فنا ہوں — اور کبھی منزل کو نہ پائیں
بحرِ محبت کی اے موجو — کشتی والے ڈوب نہ جائیں

درد کا قصہ بہزاد مضطر
کون سنے گا کس کو سنائیں

○

دل کی حالت کہی نہیں جاتی — اور کہوں تو سنی نہیں جاتی
او مرا قلب توڑنے والے — پھول کی تازگی نہیں جاتی
رات کی رات کٹ گئی توبہ — قلب کی بے کلی نہیں جاتی
دامنِ دوست نے کرم تو کیا — چشمِ تر کی نمی نہیں جاتی
اللہ اللہ کسی کا رعبِ جمال — ہم سے تو بات کی نہیں جاتی
ان پہ کیوں اعتبار کرتا ہوں — کیوں مری سادگی نہیں جاتی
مئے الفت پیے ہوئے مدت — آج تک بے خودی نہیں جاتی

تم پریشاں ہو کس لیے بہزاد
تم سے تو بات کی نہیں جاتی

○

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

دو لفظوں میں پوشیدہ کل میری کہانی ہے
اک لفظِ محبت ہے اک لفظِ جوانی ہے

اس عالمِ فانی کی جو چیز ہے فانی ہے
دو دن کا بڑھاپا ہے دو دن کی جوانی ہے

ہم تو یہ سمجھتے ہیں زلف و رخِ جاناں کو
اِک رات کا قصہ ہے اک دن کی کہانی ہے

اشکوں کو مرے لے کر دامن پہ ذرا جانچو
جم جائے تو یہ خوں ہے بہ جائے تو پانی ہے

جو نیند اُڑاتا ہے جس سے تمہیں نیند آئے
وہ غیر کا قصہ ہے یہ میری کہانی ہے

الفت کو خدا رکھے، الفت کے تصدق میں
اب تک مری نظروں میں ہر چیز جوانی ہے

کیوں بُلبلِ شیدا کے نالوں پہ پریشاں ہو
بلبل کی زباں پر تو پھولوں کی کہانی ہے

یہ عالمِ طفلی بھی کیا خوب زمانہ ہے
انجام بڑھاپا ہے آغاز جوانی ہے

بہزاد ذرا سوچو اور عقل کے ناخن لو
اس نقش پہ مٹتے ہو جو نقش کہ فانی ہے

○

سامنے دریا ہے اور دامن ڈبو سکتے نہیں
نیند آنکھوں میں ہے ہر شامِ ہجر سو سکتے نہیں

داغِ الفت مل گئے ہیں بارگاہِ حُسن سے
یہ وہ دولت ہے جسے چاہیں تو کھو سکتے نہیں

ہم سے پوچھو ہم سے پوچھو زندگانی کے مزے
جوشِ گریہ گھوٹتا ہے اور رو سکتے نہیں

صاف کہیے کیوں ہمیں جھوٹی تسلی دیجیے
بندہ پرور کیا ہمارے آپ ہو سکتے نہیں

تو نے ہم پر وہ ستم توڑے ہیں جرمِ عشق میں
اے فلک ہم تجھ سے ہرگز صاف ہو سکتے نہیں

گر رہے ہیں اپنے دامن پر جو آنسو بار بار
یہ وہ موتی ہیں کہ جن کو ہم پرو سکتے نہیں

جو بھی ہونا ہے وہ ہو جائے دلِ پُر شوق پر
ہم کسی کے ہجر میں بہزاد رو سکتے نہیں

○

یہی خوشی ہے کہ ہم کو کبھی خوشی نہ ہوئی
جہانِ عشق میں بربادِ زندگی نہ ہوئی

تجھی سے اشکِ ندامت ہے آخری اُمید
جبینِ شوق سے تکمیلِ بندگی نہ ہوئی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اٹھا اٹھا مرے ساقی نگاہِ مست اُٹھا
مجھے تو ساغرِ صہبا سے بیخودی نہ ہوئی

یہ کیا ہوا مری آنکھوں سے گر پڑے آنسو
یہ بات کیا ہے کہ دامن پہ کچھ نمی نہ ہوئی

ہنسو ہنسو مری حالت پہ دیکھنے والو
کہ مجھ سے عشق کی خاموش بندگی نہ ہوئی

ہمارے گھر میں اندھیرا تھا ان کے جانے سے
ہزار چاند بھی نکلا تو روشنی نہ ہوئی

نگاہِ لطف سے ہم کو معاف رکھ ظالم
وہ بات کس لیے اب ہو کہ جو کبھی نہ ہوئی

جہانِ عشق میں ہم مٹ کے ہو چکے برباد
خوشا نصیب کہ اب تک تری خوشی نہ ہوئی

خوشا نصیب دعائیں ہیں رائیگاں بہزاد
خُدا کا شُکر مرے درد میں کمی نہ ہوئی

یوں تو جو چاہے یہاں صاحبِ محفل ہو جائے
بزم اُس شخص کی ہے تُو جسے حاصل ہو جائے

ناخُدا اے مری کشتی کے چلانے والے
لطف تو جب ہے کہ ہر موج ہی ساحل ہو جائے

اس لئے چل کے ہر اک گام پہ رُک جاتا ہوں
تا نہ بے کیف غمِ دُوریِ منزل ہو جائے

تجھ کو اپنی ہی قسم یہ تو بتا دے مجھ کو
کیا یہ ممکن ہے کبھی تو مجھے حاصل ہو جائے

ہائے اس وقت دلِ زار کا عالم کیا ہو
گر محبّت ہی محبّت کے مقابل ہو جائے

پھیکا پھیکا ہے مری بزمِ محبّت کا چراغ
تم جو آ جاؤ تو کچھ رونقِ محفل ہو جائے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تیری نظریں جو ذرا مجھ پہ کرم فرمائیں
تیری نظروں کی قسم پھر یہی دل دل ہو جائے

ہوش اس کے ہیں یہ جام اس کا ہے تو ہے اس کا
میکدے میں ترے جو شخص بھی غافل ہو جائے

فتنہ گر شوق سے بہزاد کو کر دے پامال
اس سے تسکینِ دلی گر تجھے حاصل ہو جائے

○

آنکھ تو تھی لڑی ہوئی روئے نگار کی طرف — ہاتھ ہی بڑھ کے رہ گئے دامنِ یار کی طرف
برقِ جمال کے نثار برقِ جمال گرتی ہے — کس کی مجال دیکھ لے چہرۂ یار کی طرف
بادِ صبا چمن چمن موجِ ہوا روش روش — صبحِ بہار کی طرف شامِ بہار کی طرف
بیخودیٔ الم میں بھی دستِ طلب بڑھے رہے — دامنِ یار کی قسم دامنِ یار کی طرف
اس کی نظر سے پوچھئے بے کسیٔ الم کہ جو — دیکھ رہا ہو یاس سے کوچۂ یار کی طرف
سبزہ لحد کا ہے طپاں خاکِ لحد ہے بیقرار — آہ یہ کون آگیا میرے مزار کی طرف

جوشِ جنوں کی خیر ہو دامنِ تار میں ہے کیا
دستِ جنوں نہ بڑھ مرے دامنِ تار کی طرف

○

تو دیکھ رہا ہے مرے دل کو میری نظر کو — میں دیکھ رہا ہوں تری دزدیدہ نظر کو
صدقے لبِ خاموش سے کر آنے کا وعدہ — پلکوں سے میں جھاڑوں گا تری رہگذر کو
حیرت ہی کی دنیا ہے میں حیرت کے تصدق — منزل نظر آتی ہے میں جاتا ہوں جدھر کو
تجھ کو بھی قسم ہے مجھے پامال کئے جا — میں بھی نہ اٹھاؤں گا ترے پاؤں سے سر کو
اب تک تو ہوں میں بے خودِ فریادِ محبت — جب ہوش میں آؤں گا تو ڈھونڈوں گا اثر کو

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کیا کون و مکاں ہیں مری نظروں میں سمائے
یہ وسعتیں دیدیں مری دُنیائے نظر کو

ہر دم مجھے رونا ہے ہر اک لحظہ تڑپنا
تم خوب سمجھتے ہو مری شام و سحر کو

مضطر ہے مرا دل بھی مری جان بھی میں بھی
اب لاؤں کہاں سے تری دزدیدہ نظر کو

بہزاد ذرا قلب میں بھی آگ لگا لوں
جلووں میں تو اُلجھا ہی چکا نازِ نظر کو

○

میری فضائے زیست پر ناز سے چھا گیا کوئی
آنکھ میں آنکھ ڈال کر بندہ بنا گیا کوئی

مرگ و حیات کے مزے آہ دکھا گیا کوئی
آ کے ہنسا گیا کوئی جا کے رُلا گیا کوئی

سجدۂ عشق کے لئے پائے صنم ضرور ہے
میری جبینِ شوق کو راز بتا گیا کوئی

سب کی طرف نگاہِ لُطف بزم میں تھی رواں دواں
ایک نظر میں بے کہے سب کو مٹا گیا کوئی

میرے تصورات کا سحر عجیب سحر ہے
دیکھ مرے دلِ حزیں دیکھ وہ آ گیا کوئی

فطرتِ عشق کے نثار اس کو مرا خیال تھا
صدقے غرورِ حُسن کے مجھ سے چُھپا گیا کوئی

اب یہ کمالِ عشق ہے یا کہ کمالِ کفر ہے
یار کے نقشِ پا پہ آج سر کو جُھکا گیا کوئی

ایک نگاہِ ناز پر صدقے تمام کائنات
ایک نگاہِ ناز سے اپنا بنا گیا کوئی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بعد میں تب کے ۃ ہے اور ز ہے آ ہ و ق ہے
نام کے بھی مثالِ دل ٹکڑے اُڑا گیا کوئی

○

دیوانہ حقیقت میں تو دیوانہ نہیں ہے
تجھ سے تو کسی طرح بھی بیگانہ نہیں ہے

اللہ مری سادگیٔ عشق سلامت
کعبہ کو سمجھتا ہوں کہ بُت خانہ نہیں ہے

گرتے ہیں جو آنکھوں سے یہ بے رنگ سے آنسو
افسانے کے انداز میں افسانہ نہیں ہے

اک سجدہ مرا جانبِ کعبہ بھی ہے اے شیخ
ہر سجدہ مرا جانبِ بُت خانہ نہیں ہے

ساقی تری مستانہ نگاہوں کے تصدق
ہشیار وہ کب ہے کہ جو دیوانہ نہیں ہے

اس عشق و محبت کی بھی ہے شان نرالی
بیگانہ وہی ہے کہ جو بیگانہ نہیں ہے

تم ہی مرا مقصود ہو دل میں ہو تم ہی تم
کعبہ کسی صورت سے بھی بتخانہ نہیں ہے

تھی میرے ہی دم سے تو تری بزم کی رونق
اب شمع بھی جلتی ہے تو پروانہ نہیں ہے

ہشیار ارے عشق کے مارے ہوئے مجنوں
بہزاد یہ سنگِ درِ جانانہ نہیں ہے

○

لب پہ ہے فریاد اشکوں کی روانی ہو چکی
اب کہانی چھڑ رہی ہے اک کہانی ہو چکی

مہر کے پردے میں پوری دل ستانی ہو چکی
بندہ پرور رحم کیجے مہربانی ہو چکی

میرا دل تاکا کیا جور و جفا کے واسطے
جب کہ پورے رنگ پر ان کی جوانی ہو چکی

جانے بھی کیوں مجھے جھوٹی تشفی دیجیے
آپ سے اور میرے دل کی ترجمانی ہو چکی

آ گیا اے سننے والے اب مجھے پاسِ وفا
اب بیاں رودادِ دل میری زبانی ہو چکی

آخری آنسو مری چشمِ الم سے گر چکا
سننے والو ختم اب میری کہانی ہو چکی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہم بھی تنگ آ ہی گئے آخر نیاز و ناز سے
ہاں خوشا قسمت کہ اُن کی مہربانی ہو چکی

سننے والے صورتِ تصویر بیٹھے ہیں تمام
حضرتِ بہزاد بس جادو بیانی ہو چکی

○

یہی خوشی ہے کہ اپنی خوشی نہ رہی
ہمارے لب پہ ہنسی آئی تو ہنسی نہ رہی

تری نگاہِ مکمل نگاہ ہے ظالم
کہ جس کو تاک لیا اس کی زندگی نہ رہی

وہ رات آہ وہ رات اب وہ رات ہی نہ رہی
پھر اس کے بعد سے تسکینِ زندگی نہ رہی

نگاہِ خاص سے اس نے کرم جو فرمایا
خدا گواہ کہ مجھ کو کوئی کمی نہ رہی

جبینِ شوق کے ہمراہ میرا دل نہ جھکا
جو چاہتا تھا ہیں وہ شانِ بندگی نہ رہی

جگر کو درد ملا۔ دل کو اضطراب ملا
خُدا کا شکر یہی ہے کوئی کمی نہ رہی

کسی نظر نے یقینی سکون لوٹ لیا
وہ بات حضرتِ بہزاد میں جبھی نہ رہی

○

دل یہ کہتا ہے کہ جا ہستی کا ساماں چھوڑ کر
زندگی بیکار سی ہے ان کا داماں چھوڑ کر

میرے مالک تیری رحمت کے تصدق رحم کر
میں یہ جنت کیا کروں گا کوئے جاناں چھوڑ کر

کہنے والا کہہ رہا ہے داستانِ زندگی
سننے والا اُٹھ گیا اک شمعِ گریاں چھوڑ کر

مانتے ہیں یہ خرامِ ناز محشر خیز ہے
بندہ پرور بس حدِ کوئے غریباں چھوڑ کر

میں اسی در پہ مروں گا جان دوں گا میں یہیں
جس کا جی چاہے وہ جائے کوئے جاناں چھوڑ کر

اے پپیہے میرا تیرا ایک ہی انجام ہے
دونوں ڈوبے اپنا گل اپنا گلستاں چھوڑ کر

اب خدا جانے مری تقدیر میں لکھا ہے کیا
چین اب تک تو نہ پایا کوئے جاناں چھوڑ کر

ناوک افگن تیرے تیرِ دل کے تصدق یہ بتا
تیر کیوں دل میں در آیا ہے رگِ جاں چھوڑ کر

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

خط شناسِ خال میں ہوں نام بھی بہزاد ہے
کس طرف دیکھوں بھلا تصویرِ جاناں چھوڑ کر

○

اب شکوۂ جنوں نہ غمِ دردِ سر مجھے
قسمت سے مل گیا ہے ترا سنگِ در مجھے

دنیا و دیں کا ہوش نہ اپنی خبر مجھے
اچھا دیا کسی نے فریبِ نظر مجھے

آئی ہے آج صبح جو دیوانوں کی سی نیند
بیٹھی تھپک رہی ہے نسیمِ سحر مجھے

کیا جانے کس کا ذکر تھا کیا کہہ رہے تھے لوگ
وہ مڑ کے دیکھتے تھے ہر اک بات پر مجھے

مڑ مڑ کے دیکھتا تھا چراغِ سحر کو میں
مڑ مڑ کے دیکھتا تھا چراغِ سحر مجھے

اب روح کر رہی ہے محبت کی بندگی
دے دعوتِ سجود نہ وہ سنگِ در مجھے

اس آس پر گیا ہوں دیارِ جمال میں
شاید کہ کوئی دیدے دوائے جگر مجھے

مائل بہ لطف کیوں ہے کسی کی نگاہِ ناز
اب تو سکون بخش ہے دردِ جگر مجھے

مضرابِ عشق چھیڑ دے دل کے ساز کو
کرنا ہے پیش نغمۂ جادو اثر مجھے

جس سمت لٹ چکی ہے مری کائناتِ دل
پھر لے چلی ہے بیخودیٔ غم اُدھر مجھے

اب پردہ کرنے والے کا پردہ نہیں رہا
کس نے بنا دیا ہے سراپا نظر مجھے

میری نظر کو جنبش کرنا محال ہے
ہر ذرّہ دے رہا ہے فریبِ نظر مجھے

میں بھی اسی طرف ہوں خموشی سے گام زن
بہزاد لے چلا ہے زمانہ جدھر مجھے

○

مرے جہانِ محبت پہ چھائے جاتے ہیں
بھُلا رہا ہوں مگر یاد آئے جاتے ہیں

وہی ہیں عشق کے مارے وہی ہیں دل والے
جو تیرے واسطے آنسو بہائے جاتے ہیں

جہانِ عشق میں اے سیر دیکھنے والے
طرح طرح کے تماشے دکھائے جاتے ہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

یہی مرے لئے اک روز خون روئیں گے
یہی یہی کہ جو مجھ کو مٹائے جاتے ہیں
ہر ایک سانس میں اب تو ہیں عشق کے نغمے
مٹا مٹا کے وہ ہم کو بنائے جاتے ہیں
یہ راہِ عشق کی دشواریاں معاذاللہ
وہ ہر قدم پہ ہمیں آزمائے جاتے ہیں
مرے جہان میں جز رنج و غم نہیں کچھ بھی
وہ آج کیوں مری دنیا میں آئے جاتے ہیں
ہمیں بھی اپنے تڑپنے میں لطف آتا ہے
خدا کا شکر وہ ہم کو ستائے جاتے ہیں
وفا کے رنگ میں ڈوبے ہوئے ہیں ہم بہزاد
کہ دل تو روتا ہے ہم مسکرائے جاتے ہیں

○

اے دیدۂ دل جلوۂ جانانہ کہاں ہے
اپنے تو سبھی بیٹھے ہیں بیگانہ کہاں ہے
آئی ہیں ہر اک سمت سے گھر گھر کے گھٹائیں
ساقی مرے ساقی مرا پیمانہ کہاں ہے
للہ بتا دو ہے مجھے کفر کی حاجت
کعبہ تو ہر اک جا ہے صنم خانہ کہاں ہے
کچھ عشق کا انداز ہے کچھ حسن کا انداز
افسوس کہ اک رنگ میں افسانہ کہاں ہے
اک دن وہ تھا ٹھکراتے تھے دیوانے کے ارماں
اب پوچھتے پھرتے ہیں کہ دیوانہ کہاں ہے
اے رہروِ کعبہ مجھے اتنا تو بتا دے
میں بت کی تمنا میں ہوں بتخانہ کہاں ہے
کیوں خار ہی چنتا ہے ارے پھول بھی چن لے
وحشی یہ گلستاں ہے یہ ویرانہ کہاں ہے
ان کالی گھٹاؤں نے بہت مست کیا ہے
کوئی یہ بتا دے مجھے میخانہ کہاں ہے
بہزاد مرے دم سے تھی سرگرمیِ محفل
اب شمع بھی جلتی ہے تو پروانہ کہاں ہے

○

میکدے میں ترے بے خود دلِ دیوانہ ہے
گو نہ ساقی ہے نہ ساغر ہے نہ پیمانہ ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تیرے جلوؤں نے کہیں کا بھی نہ رکھا مجھ کو
اب مرے واسطے کعبہ ہے نہ بُت خانہ ہے
میری منزل کو نہ پائیں گے زمانے والے
مَیں وہاں ہوں کہ جہاں حُسن بھی دیوانہ ہے
میری نظروں نے قیامت یہ نئی برپا کی
یعنی ہر ذرّہ زمانے کا صنم خانہ ہے
جھلملاتا ہی چلا جاتا ہے نجمِ سحری
صبح کہتے ہیں جسے شام کا افسانہ ہے
میکدہ تیرا سلامت رہے تیری رہے خیر
میری قسمت کا بھی ساقی کوئی پیمانہ ہے
زیست اب زیست کے معنوں میں کہاں ہے میری
اب مرا قلب محبّت سے بھی بے گانہ ہے
لوگ کیا جانیں تری مست نگاہی کا کرم
لوگ بہزاد کو کہتے ہیں کہ دیوانہ ہے

○

اب ہے خوشی خوشی میں نہ غم ہی ملال میں
دُنیا سے کھو گیا ہوں تمھارے خیال میں
گھتھی سی پڑ گئی مرے دامِ خیال میں
دامن کسی کا آگیا دستِ سوال میں
مجھ کو نہ اپنا ہوش نہ دنیا کا ہوش ہے
بیٹھا ہوا ہوں مست تمھارے خیال میں
میں مطمئن ہوں زحمتِ آلام و زیست سے
یعنی کہ کچھ خوشی بھی ہے میرے ملال میں
تاروں سے پوچھ لو مری رودادِ زندگی
راتوں کو جاگتا ہوں تمھارے خیال میں
تم کو تو چھوڑنے کا بھی یارا نہیں رہا
افسوس زندگی ہے ہماری وبال میں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

دُنیا کو علم کیا ہے زمانے کو کیا خبر
دُنیا بھلا چکا ہوں تمہارے خیال میں

میرے غمِ فراق کی اللہ خیر ہو
اب درد بھی نہیں ہے دلِ پائمال میں

دُنیا کھڑی ہے منتظرِ نغمۂ الم
بہزاد چُپ کھڑے ہیں کسی کے خیال میں

○

کیا بتاؤں کہ مُدعا کیا ہے
خود سمجھ لو کہ ماجرا کیا ہے

آج کی رات کیوں نہیں کٹتی
اے دلِ درد آشنا کیا ہے

خیر میں تو ہوں ان کا دیوانہ
ساری دنیا کو یہ ہوا کیا ہے

تجھ سے ملنے کی ہیں تمنائیں
اور مجبُور کی دُعا کیا ہے

او نگاہوں کو پھیرنے والے
یہ بتا دے مری خطا کیا ہے

آج تو یہ ہے کس لئے بے چین
آسماں پر یہ سُرمہ سا کیا ہے

گر نہیں کوئی شے بھی جذبِ وفا
پھر یہ مٹنے کا حوصلہ کیا ہے

ہم نے تو اس قدر ہی سمجھا ہے
دہر میں غم کے ماسوا کیا ہے

ایک بُت کی طلب ہی کیوں بہزاد
بول اے بندۂ خدا کیا ہے

○

عالمِ عشقِ حقیقی بھی جُدا ہوتا ہے
جس کو اللہ بنا لو وہ خُدا ہوتا ہے

وہیں جھک جاتا ہی میرا سرِ شوریدۂ شوق
جس جگہ یار کا نقشِ کفِ پا ہوتا ہے

آج ٹپکا ہے مری آنکھ سے اک اشکِ خوں
آج اک فرضِ محبت کا ادا ہوتا ہے

چُپ جو رہتا ہوں تو رہ جاتی ہیں دل کی دل میں
آہ کرتا ہوں تو دنیا کو گلا ہوتا ہے

آپ جس دم کہ ہٹا دیتے ہیں رُخ سے پردہ
یہ بتا دیجے اس دم مجھے کیا ہوتا ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

صبح کب ہوتی ہے شب ہوتی ہے کس دم اُن کو — یہ بھی کب درد کے ماروں کو پتہ ہوتا ہے
اب خموشی سے ہی لے کام تو گویائی کا — آہ کرنا دلِ غمناک بُرا ہوتا ہے
پیشوائی کو وہیں بڑھتا ہے دامن میرا — جب کوئی اشک ان آنکھوں سے جدا ہوتا ہے

جب کبھی دیتے ہیں وہ مجھ کو تسلّی بہزاد
اور بھی درد مرے دل میں سوا ہوتا ہے

○

نہ پوچھ مجھ سے ستمگر یہ بات ہی کیا ہے — تری خوشی ہے مقدم مری خوشی کیا ہے
ہمیں تو خود ہی بھٹکنے میں لطف آتا ہے — وگرنہ منزلِ مقصود دور ہی کیا ہے
میں اس نظر کے تصدق میں اس نظر کے نثار — کہ جو نظر یہ بتا دے کہ زندگی کیا ہے
کسی کو مست بنایا کسی پہ سحر کیا — نگاہِ ناز ترا اور کام ہی کیا ہے
کبھی نظر نے کبھی دل نے کر لیے سجدے — ہمیں خبر نہیں اندازِ بندگی کیا ہے
ہم اس سے کہنے کو بیٹھے ہیں داستانِ الم — جو جانتا ہی نہیں دردِ بےکسی کیا ہے
ہمیں نہ اپنی خبر ہے نہ ہے جہاں کا ہوش — یہ بےخودی نہیں تو اور بیخودی کیا ہے
خدا گواہ کہ ہم کو ذرا سکون نہیں — ترے بغیر ہماری یہ زندگی کیا ہے

خُدا کا شکر کہ ہم کھو کے رہ گئے بہزاد
ہمیں خبر نہیں غم کیا ہے اور خوشی کیا ہے

○

دن رات گزرتے ہیں بیداد کی حسرت میں — کیا یہ ہوا کرتا ہے اللہ محبّت میں
تسکین جنھیں ملتی ہے قسمت کے دھنی وہ ہیں — ہم نے تو نہیں پائی تسکین محبّت میں
ان نازنیں قدموں پر سجدے کئے جائے دل — معراج کو پہنچے گا ہر سجدہ محبّت میں
اس کفر کے میں صدقے اس کفر کو کیا کہیے — اللہ کو چھوڑا ہے اک بُت کی محبّت میں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

یہ رمزِ محبت ہے یہ رازِ محبت ہے
یعنی کہ عبادت ہے ہر بات محبت میں

ہم تھام کے دل روئے تم تھام کے دل روئے
ہم مِٹ کے محبت ہیں تم بن کے محبت میں

ان نرگسی آنکھوں میں آنسو سے نمایاں ہیں
کیا یہ ہوا کرتا ہے اللہ محبت میں

اب تیری تجلی سے ہر ذرّہ منوّر ہے
تاریکیاں رہتی تھیں دنیائے محبت میں

بہزادِ حزیں ہم کو ہر طرح گوارا ہے
جینا بھی محبت میں مرنا بھی محبت میں

○

لگتا نہیں کہیں دلِ شیدا ترے بغیر
بے نور ہو گئی مری دنیا ترے بغیر

ایماں نوازیوں کے بھی قابل نہیں رہا
بیدرد یہ چراغِ کلیسا ترے بغیر

ہم کو تو زندگی کی کوئی آس ہی نہیں
اب ہو چکا جہان میں جینا ترے بغیر

ساقی تجھے خبر ہی نہیں میرے حال کی
بے کیف ہے یہ ساغر و مینا ترے بغیر

ہر لحظہ جل رہا ہوں محبت کی آگ میں
دوزخ سے کم نہیں ہے یہ دنیا ترے بغیر

جینے میں کچھ مزا ہے نہ مرنے میں لطف ہے
اب کیا کروں میں جانِ تمنا ترے بغیر

ہنستا تو ہوں میں خاطرِ احباب کے لئے
رونے سے کم نہیں ہے یہ ہنسنا ترے بغیر

پچھتا رہا ہوں آہ کہ میں تجھ سے کیوں ملا
آخر ہوا نصیب تڑپنا ترے بغیر

ویران ہے تباہ ہے برباد ہے اُداس
بہزاد کا جہانِ تمنا ترے بغیر

○

ذرا ٹھہرو تمہیں سننا پڑے گی داستاں میری
کہ اب تک بے زباں بن کر رہی ہے یہ زباں میری

ارے او مسکرانے والے سن کر داستاں میری
کہیں تجھ پر نہ آجائے بلائے ناگہاں میری

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مرے چاکِ گریباں کا تماشہ دیکھنے والے
ہر اک تارِ گریباں پر لکھی ہے داستاں میری

تمھاری نرگسی آنکھوں میں بھی آنسو چھلک آئے
میں تم سے کہہ رہا تھا دیکھ لی طرزِ فغاں میری

دلِ مضطر کہاں تک صبر سے میں کام لوں آخر
مجھے بھی خون رُلواتی ہیں اب بربادیاں میری

خدا شاہد تمھارے نام کو رٹتا ہوں میں ہر دم
تمھارے نام کو بھولی نہیں اب تک زباں میری

ارے صیاد اس سے تو مجھے زحمت زیادہ ہو
قفس میں لا کے کیوں رکھ دی ہر شاخِ آشیاں میری

پپیہا گل چمن میں پی کہاں کہتا تھا رہ رہ کر
غضب یہ ہے کہ سب نے یاد کر لی داستاں میری

اگر بہزاد یہ عالم رہا قلبِ فسردہ کا
تو اک دن داستاں بن کر رہے گی داستاں میری

○

تصویر بن گیا ہوں دلِ بے قرار کی
اللہ کوئی حد ہے مرے انتظار کی

جب اپنی حد سے بڑھ گئی حد انتظار کی
دُنیا پلٹ گئی مرے صبر و قرار کی

اس بات پر مصر نہ ہو میں ہجر میں رہوں
یہ بات اب نہیں ہے میرے اختیار کی

گو مدتیں ہوئی ہیں کسی سے بچھڑے ہوئے
حالت مگر وہی ہے دلِ بے قرار کی

بے نور ہو گئی ہے مری چشمِ انتظار
تکمیل ہو سکی نہ ترے انتظار کی

اب میری زندگی ہمہ تن اضطراب ہے
اک بے وفا نے لوٹ لی دُنیا قرار کی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اب تک تڑپ رہا ہوں غمِ ہجرِ دوست میں
اللہ! کوئی حد بھی ہے اس انتظار کی

جی چاہتا ہے آپ کو سجدے کیا کروں
اب حد ہے کوئی جذبۂ بے اختیار کی

اگلا سا وہ سکون نہ اگلی سی چال ڈھال
بہزادؔ تم نے کون یہ رسمِ اختیار کی

○

جو کوئی درد کا مارا کبھی آنسو بہاتا ہے
زمانے سے خدا سمجھے زمانہ مسکراتا ہے

مجھے تو بخش دے واعظ مرا دل ہچکچاتا ہے
جو میں کرتا ہوں قصدِ توبہ تو دل مسکراتا ہے

وہ ناکامِ محبت پے بہ پے آنسو بہاتا ہے
جسے تم یاد آتے ہو جسے دل یاد آتا ہے

ہمیشہ سے یہی ہوتا ہے دنیائے محبت میں
تماشا دیکھنے والا تماشہ بن کے آتا ہے

مری دنیا تڑپ جاتی ہے میں خود بھی کانپ جاتا ہوں
مجھے تم یاد آتے ہو جو کوئی مسکراتا ہے

مرا دل خون روتا ہے میں خود بھی خون روتا ہوں
مری حرماں نصیبی پر زمانہ مسکراتا ہے

خدا رکھے محبت کو خدا رکھے عقیدت کو
تمھارے نقشِ پا پر کُل زمانہ سر جھکاتا ہے

چمن میں رہ کے دل اُکتا سا جاتا ہے نشیمن میں
چمن سے دُور جا کر آشیانہ یاد آتا ہے

تمھارے حُسن نے عالم کا دل تسخیر کر ڈالا
تمھاری یاد میں سارا جہاں آنسو بہاتا ہے

کسی کی کیا شکایت کیجیے بہزادِ افسردہ
بسا اوقات دل ہی اپنے اوپر مسکراتا ہے

○

وفا کی ہی کب تھی جو اب کیجیے گا
جفا ہی جفا بے سبب کیجیے گا

ہمیں آپ سے اسکی امید کب تھی
نگاہِ غضب بے سبب کیجیے گا

اگر آپ نے رُخ پہ بکھرا دیں زلفیں
ہمارے لیے دن کو شب کیجیے گا

نگاہِ غضب تو ہمیشہ رہی ہے
نگاہِ کرم ہم پہ کب کیجیے گا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اگر آپ نے پھیر لیں مجھ سے نظریں — ستم ڈھایئے گا غضب کیجئے گا
بھلا یہ تو کہیئے کہ اپنے میں پیدا — محبت کے انداز کب کیجئے گا

ہے ہاتھوں میں بہزاد تسبیح کیسی
بتوں کے لئے ذکرِ رب کیجئے گا

○

ان نگاہوں نے کیا عہد ستم گاری کا — اب ہمیں ہوش کہاں راہ کی دشواری کا
ہم نے دیکھی ہے تری مست نگاہی ساقی — ہم کو معلوم ہے عالم تری ہشیاری کا
ان کے پیروں پہ ہے اپنا سرِ شوریدۂ شوق — دلِ مضطر یہی موقع بھی تھا ہشیاری کا
اب نہ ساغر ہے نہ مینا ہے نہ ساقی ہے نہ مے — یہی انجام ہے سرمستی و سرشاری کا
ان نگاہوں میں خدا جانے کہ کیا جادو تھا — دلِ مضطر نے کیا عہد وفاداری کا
پا رہا ہوں انھیں ہر گام پہ جلوہ فرما — یہ مرے خواب کا عالم ہے کہ بیداری کا
اک کافر پہ لٹا بیٹھا ہوں ایماں اپنا — کھل گیا راز جہاں پر مری دینداری کا
آج ہے ان کی نگاہوں میں غضب کی مستی — آج موقع ہے مری روح کی سرشاری کا

ہم کو بہزادِ حزیں اس نے بھلایا دل سے
ہم کو اچھا ملا انعام وفاداری کا

○

اگر میں جبینِ محبت جھکا دوں — تو ہر گام پر ایک کعبہ بنا دوں
بتا اے محبت بھری چشمِ نازک — تماشا بنوں یا تماشہ بنا دوں
اگر حکم دو تو بھروں آہ دل سے — اگر تم کہو تو تماشہ بنا دوں
مقدر میں میرے یہ لکھا ہوا تھا — ترے واسطے اپنی ہستی مٹا دوں
تصور سے گر کام لوں میں ذرا بھی — تو تنہائیوں کو بھی محفل بنا دوں

اگر میں بیاں کردوں تیرے کرشمے زمانہ کو ہر گام سجدے کرادوں
محبت میں دل آئینہ بن گیا ہے اِدھر آ ذرا تجھ کو تجھ سے ملاؤں
کوئی رو رہا ہے کہیں غم کا مارا نہ تم مسکراؤ تو میں مسکرادوں
میں کیفِ محبت میں کھویا ہوا ہوں
میں کیوں روؤں بہزاد کیوں مسکرادوں

دل کو کہاں ہے چین لبوں پر ہنسی کہاں
اب زندگی کا نام ہے اب زندگی کہاں
غنچوں کا روپ اُڑ چکا بُلبُل بھی ہے خموش
ہنستی ہے اب میانِ چمن ہر کلی کہاں
پھولوں میں اب مہک ہے نہ کلیوں میں رنگ ہے
گلشن کے پتے پتے پہ اب دلکشی کہاں
تاروں میں وہ ضیا ہے نہ شب میں لطافتیں
اب مہرِ نیم شب کی وہ تابندگی کہاں
پروانے بھی تو شمع پہ ہوتے نہیں نثار
اور شمعِ انجمن پہ وہ تابندگی کہاں
اگلا سا سوز ساز نہ اگلا سا درد ہے
جس زندگی میں کیف تھا وہ زندگی کہاں
بن کر ترا گدا میں تھا دُنیا سے سربلند
مجھ کو نصیب اب مری شاہنشہی کہاں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مدت ہوئی کہ وہ نگہِ ناز پھر گئی
میں غم نصیب ہوں مجھے حاصل خوشی کہاں
ہم روئیں کیوں نہ اپنا دلِ زار تھام کر
بہزاد ہم کہاں ہیں اور اب.... کہاں

○

بیہوش ہوں کہ ہوش میں اب آ رہا ہوں میں
ہر چیز میں جہاں کی تجھیں پا رہا ہوں میں
پروردگار اب مری توبہ کی خیر ہو
کالی گھٹا کو دیکھ کے تھرا رہا ہوں میں
رکھ کر کسی کے پائے حسیں پر جبینِ عجز
دل میں عبودیت کی تڑپ پا رہا ہوں میں
میری فضائے ہوش پہ چھا جا جمالِ دوست
اپنے کو آج ہوش میں کچھ پا رہا ہوں میں
ان کی نظر کا آہ ابھی تک خیال ہے
اُن کی نظر کے واسطے گھبرا رہا ہوں میں
ہے کیفِ دردِ دوست فقط میرے واسطے
ہر چیز کو جہان کی ٹھکرا رہا ہوں میں
اس کی خبر نہیں ہے کہ منزل ہے کس طرف
احساس اس قدر ہے کہ ہاں جا رہا ہوں میں
میں نے تو ہائے مشقِ تصور بھی چھوڑ دی
اپنے سے کیوں قریب تجھے پا رہا ہوں میں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سمجھا رہا ہے کوئی یہ مجھ کو خبر نہیں
سمجھا رہے ہیں آپ کہ سمجھا رہا ہوں میں
ہمت بڑھا ذرا مری اے ذوقِ جستجو
منزل سے بے نیاز چلا جا رہا ہوں میں
دامن کو کر رہا ہوں جو بہزاد چاک چاک
یوں گتھیوں کو عشق کی سلجھا رہا ہوں میں

○

نورِ آگینیٔ رنگِ عشق ہر منزل میں ہے
دل تو جس مشکل میں تھا اب بھی اسی مشکل میں ہے
آنکھ میں شوقِ نظارہ ذوقِ الفت دل میں ہے
دیکھنے والے مری دنیا بڑی مشکل میں ہے
اب نہ کوئی آرزو ہے اور نہ حسرت دل میں ہے
اب مری دنیا باندازِ دگر مشکل میں ہے
مرکزِ چشمِ جہاں ہے وہ نگاہِ نازنیں
اللہ اللہ جاذبیت یہ رخِ قاتل میں ہے
آپ نے کیوں مجھ کو روکا اپنی بزمِ ناز سے
دیکھ لیجئے ناکہ پروانہ ہر اک محفل میں ہے
میری اک رو داد میں اندازِ صد رو داد ہے
لاکھ ارمانوں کا مجمع تنگنائے دل میں ہے
ٹھنڈی ٹھنڈی یہ ہوا یہ نکھری نکھری چاندنی
توبہ توبہ میری توبہ اب بڑی مشکل میں ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

چھوڑ دے اے ناخدا کشتی خدا کے نام پر
ایک کیفِ مستقل ساحسرتِ ساحل میں ہے

یک بہ یک لوٹا گیا ہے کاروانِ عقل و ہوش
اک قدم منزل کے باہر اک قدم منزل میں ہے

تم بھی اب دیکھو مری جانب نگاہِ یاس سے
جو تڑپ پیدا تھی مجھ میں وہ تمھارے دل میں ہے

ختم جوشِ شوق کا امکان ہے اے دردِ دل
وہ قدم کیسے ہٹاؤں جو قدم منزل میں ہے

کس لئے بہزاد تم پھرتے ہو آخر کو بہ کو
جس کی تم کو جستجو ہے وہ تمھارے دل میں ہے

○

الجھتا ہے دم اشک برسا رہا ہوں
محبت جو کی ہے تو پچھتا رہا ہوں

مزا دے رہے ہیں ان آنکھوں کے آنسو
میں افسانۂ غم کہے جا رہا ہوں

نہ دعوتِ سجدہ اے سنگِ جاناں
کہ میں وقفِ نقشِ کفِ پا رہا ہوں

سلامت سلامت مری شامِ ہجراں
کہ میں ہر طرح دل کو بہلا رہا ہوں

مجھے مار ڈالا محبت نے لیکن
خدا کا کرم ہے جیے جا رہا ہوں

یہ احساس ہے جا رہا ہوں یقیناً
خبر یہ نہیں ہے کدھر جا رہا ہوں

محبت کے بادل نہیں کھلنے والے
کہ میں آج تک اشک برسا رہا ہوں

تمھارے ہی کارن تمھارے ہی خاطر
زمانے کی ہر شے کو ٹھکرا رہا ہوں

محبت کی دنیا میں کچھ بھی نہیں ہے
میں بہزاد کیوں ٹھوکریں کھا رہا ہوں

○

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میں زندگی سے ہوں بیزار زندگی کی قسم
مجھے مٹا دے تجھے اپنی دلبری کی قسم

ترے بغیر ترے واسطے ترے کارن
تڑپ رہا ہوں غمِ دردِ عاشقی کی قسم

ترے ہی سامنے پھیلے گا میرا دستِ طلب
ترا گدا ہوں تری بندہ پروری کی قسم

ترا کرم بھی مسلّم مرا گلا بھی دُرست
ترے کرم کی قسم اپنی بے بسی کی قسم

وہ جس نے تجھ کو دیا ہی جمالِ عشق نواز
اسی سے ہے مری فریاد ہاں اسی کی قسم

بہت دنوں سے ترستا ہوں دید کو تیری
ترے جمالِ محبت نواز ہی کی قسم

ترے ہی ذکر سے لبریز ہیں مرے اشعار
تو ہی تو جانِ سخن ہے سخنوری کی قسم

ترے خیال میں شام و سحر بسر کرنا
اسی کا نام عبادت ہے بندگی کی قسم

یہ چاہتا ہوں کہ سجدے کروں تجھے پیہم
یہ بے خودی کا تقاضا ہے بیخودی کی قسم

چمن میں پھول تو کھلتے ہیں پر وہ بات نہیں
تری ادا کی قسم ہے تری ہنسی کی قسم

اسی قسم نے تو بخشی ہے درد کی لذّت
عزیز کیوں نہ ہو بہزاد...... کی قسم

ذرّہ ذرّہ دہر کا گرداں ہے ساغر کی طرح
میں ہی اک حالت میں ہوں اپنے مقدّر کی طرح

خانۂ تاریکِ دل میں جلوہ گر ہو جا ذرا
اے حسینِ بے بدل ماہِ منوّر کی طرح

ہائے اس کی مست مست آنکھوں کے وہ پیکانِ ناز
گڑ رہے ہیں دل میں میرے نوکِ نشتر کی طرح

اب تمھاری آس ہے میرے دلِ بیمار کو
تم تو برگشتہ نہ ہو میرے مقدّر کی طرح

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کیوں مری آہوں کا کچھ تجھ پر اثر ہوتا نہیں
اے حسینِ سنگ دل سفّاک پتھر کی طرح

چہرہ پُر از کرم سر تا بہ پا مہرِ تمام
چہرہ پر از غیظ ہے خورشید محشر کی طرح

اب بھلا کیوں کر نہ ہو جائے میری ہستی تمام
کھنچ رہے ہو تم بھی مجھ سے آہ خنجر کی طرح

کس کو حاصل ہے جہاں کا درد دُنیا کا الم
کون ہے دُنیا میں میرے قلبِ مضطر کی طرح

تیرِ چشمِ ناز ہے بہزاد یا کچھ اور ہے
چُبھ رہی ہے کون شے سینے میں نشتر کی طرح

○

جب بے نقاب وہ رُخِ پُر نور ہو گیا
جو ذرّہ جس جگہ تھا وہیں طُور ہو گیا

روکی جبینِ شوق کی کیفیتِ نیاز
سجدہ وہاں کیا جہاں مجبُور ہو گیا

یہ بُعدِ حُسن و عشق مٹائے نہ مِٹ سکا
جب وہ ہوئے قریب تو میں دُور ہو گیا

تیرِ نظر تو زخمِ جگر دے کے رہ گیا
اس زخم کے نثار جو ناسُور ہو گیا

جب تک نہ غم کو سمجھے تھے مغموم ہی رہے
جب غم کو ہم سمجھ گئے غم دُور ہو گیا

اللہ رے تیرِ ناز کہ ہم مٹ کے رہ گئے
اللہ ری ٹھیس شیشۂ دل چُور ہو گیا

میری طرح خموش نگاہوں سے آرزو
یہ بھی جہانِ عشق کا دستُور ہو گیا

یہ فیض لفظِ حُسن ہے یا فیض کارِ عشق
جو دار پر گیا وہی منصُور ہو گیا

توبہ تو پینے والوں پہ لازم ہے واعظا
وہ کیا کرے جو بے پیئے مخمُور ہو گیا

اب ایک رنگ میں ہیں محبت بھی حُسن بھی
اک پردہ درمیاں میں تھا وہ دُور ہو گیا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اپنی حدوں سے بڑھ گیا جب عشق کا نیاز
انجام کار حسن بھی مجبور ہو گیا
وہ حسن حشر گن مری بزمِ خیال میں
بے پردہ ہو گیا کبھی مستور ہو گیا
اعجاز میکدہ ہے کہ اعجاز چشم مست
بہزاد بے پیے ہوئے مخمور ہو گیا

○

یہ ہے اک نو شباب کا عالم
جیسے کھلتے گلاب کا عالم
حسن زیرِ نقاب اُف توبہ
صبحدم آفتاب کا عالم
تم نے کی بھی نگاہِ لطف تو کیا
کیا گیا اضطراب کا عالم
کوششِ چارہ گر ہوئی بے سود
نہ گیا اضطراب کا عالم
میرے دامانِ تر سے پوچھ نہ لو
میری چشمِ پُر آب کا عالم
سیلِ الفت میں ہے یہ حال مرا
جیسے بہتے حباب کا عالم
تم بھی دیکھو گے ایک دن آ کر
کسی خانہ خراب کا عالم
دیدۂ نیم باز ہے بالکل
نرگسِ نیم خواب کا عالم
اک گھر بار ابر ہے گویا
یہ ہے چشمِ پُر آب کا عالم
اُس نے الٹی نقابِ رُخ جسدم
اک تھا شیخ و شباب کا عالم
اب کسی کو سنائیں کیا بہزاد
اپنے گزرے شباب کا عالم

○

چشمِ کرم جو مائلِ بیداد ہو گئی
دنیا دلِ غریب کی برباد ہو گئی
اس زندگی میں کیا تھا بجز نامرادیاں
اچھا ہوا کہ زندگی برباد ہو گئی
شاید کہ پا گئی کسی بیکس کا قلبِ زار
اُن کی نگاہ ناز جب ہی شاد ہو گئی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اب تم کو کیا سنائیں زمانہ کو کیا سنائیں
اب تو ہماری بات بھی فریاد ہو گئی

دل کی بساط کیا تھی اور اس پہ ہوا یہ ظلم
ناشادیوں سے اور بھی ناشاد ہو گئی

میں تو خموش تھا یہ زمانے نے کیا کیا
روداد میرے غم کی انھیں یاد ہو گئی

اللہ ری عاشقی کہ اب آئینِ عشق میں
آنسو کی ایک بوند بھی فریاد ہو گئی

یہ مختصر سی ہے مری رودادِ زندگی
جب بن سکی نہ زیست تو برباد ہو گئی

آنسو سے گر پڑے مری چشمِ خیال سے
بہزاد وہ نظر جو مجھے یاد ہو گئی

○

نہیں جو خوشی وہ خوشی مانگتا ہوں
خدا سے غمِ بے کسی مانگتا ہوں

مجھے زندگی کی تمنا نہیں ہے
تمہارے لئے زندگی مانگتا ہوں

بہت خوش رہا ہوں بہت ہنس چکا ہوں
طبیعت کی افسردگی مانگتا ہوں

محبت کی بھیک اس نگاہِ حسیں سے
کبھی چھوڑتا ہوں کبھی مانگتا ہوں

کسی شے کا طالب نہیں ہوں جہاں میں
فقط اک تمنا تری مانگتا ہوں

نہیں مانگتا ساقیا جام و ساغر
فقط تجھ سے اک بیخودی مانگتا ہوں

مجھے نام کو گو نہیں ہوش باقی
مگر اور بھی بے ہشی مانگتا ہوں

کہاں تک اٹھاؤں غمِ دردِ الفت
خوشی کھو چکا ہوں خوشی مانگتا ہوں

نہ دے صرف دردِ محبت ہی مجھکو
ہیں جتنے الم میں سبھی مانگتا ہوں

وہی جس نے بہزاد مجھکو مٹایا
محبت بھری وہ ہنسی مانگتا ہوں

○

شکوہ نہیں ہے مجھکو کہ بندش زباں پہ ہے
تم کو خبر نہیں مری دنیا کہاں پہ ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مدّت سے ہے چراغِ نشیمن بُجھا ہوا
بجلی کو ڈھونڈھ رہا ہوں کہ کس آشیاں پہ ہے

مخمورِ جامِ عشق ہوں سجدوں کا ہے خیال
میری نگاہِ شوق ترے آستاں پہ ہے

ساقی مری طرف بھی بڑھا ساغرِ شراب
کیا دیکھتا نہیں کہ گھٹا آسماں پہ ہے

رگ رگ میں بھر رہی ہیں محبت کی بجلیاں
دل میں وہی ہے بات جو میری زباں پہ ہے

اک آگ سی لگی ہے جہانِ خیال میں
نالہ کبھی زمیں پہ کبھی آسماں پہ ہے

مستِ سجود ہے مری دُنیائے آرزو
میری جبینِ شوق ترے آستاں پہ ہے

الفت کی ہر خلش میں ہے تسکین دائمی
اب تو ہر اک نگہ نگہِ جانستاں پہ ہے

معراج تجھ کو دی مرے جذبِ خیال نے
اب تو ہی اس کو دیکھ کہ اب تو کہاں پہ ہے

سُستی سی بڑھ چلی مجھے آواز دے کوئی
اٹھنا قدم کا اب جرسِ کارواں پہ ہے

بہزاد جذبِ عشق کے قربان جائیے
مَیں بھی اسی جگہ ہوں مرا دل جہاں پہ ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کر لیا ازل ہی سے میں نے انتخاب ان کا
جب کہاں تھا مثل اُن کا اب کہاں جواب اُن کا
چشمِ شوق چشمِ شوق ہمنشیں یہ کیسی ہیں
کون دیکھ سکتا ہے روئے بے نقاب اُن کا
کر چکے محبت کی خوب سی وہ پامالی
دامنِ محبت ہے اب تو فرشِ خواب اُن کا
عشق کی نگاہوں میں خاص جاذبیت ہے
خود بخود ہوا جنباں گوشۂ نقاب اُن کا
حُسن کی بھی ہر تسکین عشق کی ستائی ہے
فہم والے سمجھیں گے رنگ اضطراب اُن کا
بن کے لازم و ملزوم دو جہاں میں ہے مشہور
عشقِ نامراد اپنا حُسنِ کامیاب اُن کا
اے میری نگاہِ شوق اب تو ہی یہ بتلا دے
اس جہانِ الفت میں کون ہے جواب اُن کا

○

نہ پوچھو نہ پوچھو کہ کیا چاہتا ہوں
بس لو سمجھ لو دوا چاہتا ہوں
فریبِ محبت میں کیا چاہتا ہوں
وفاؤں کا بدلہ وفا چاہتا ہوں
محبت اور اس کا صلہ چاہتا ہوں
بُرا کر رہا ہوں بھلا چاہتا ہوں
سلامت سلامت مراد دلِ تنہا
مبارک مبارک مٹا چاہتا ہوں
کہاں تک فریبِ جمالِ محبت
میں دُنیا بھی اپنی جُدا چاہتا ہوں
ہٹو چارہ سازو ہٹو سامنے سے
کہاں کی دوائیں دُعا چاہتا ہوں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اِدھر بھی ذرا تیری محشر خرامی — جبیں کے لئے نقشِ پا چاہتا ہوں
نہ چھیڑ اے صبا حالِ گیسوئے جاناں — کرم کر کرم رو دیا چاہتا ہوں
تمہاری ہی تابش سے ذرّے ہیں روشن — یہ ذرّوں سے پوچھو کہ کیا چاہتا ہوں

میں ذرّوں کی خاطر ہوں بہزادؔ مضطر
کسی سنگِ در کا پتا چاہتا ہوں

میں کیا کہوں بتوں سے کہ کیا چاہتا ہوں میں
بندہ تو بن چکا ہوں خدا چاہتا ہوں میں

دُنیا کا اِنقلاب مجھے خود نہیں قبول
اپنی فغاں پہ حدِ وفا چاہتا ہوں میں

اللہ میرے اشکِ مسلسل نہ رک سکیں
دنیائے غم بھی اپنی جُدا چاہتا ہوں میں

میری نگاہ تم سے تو سو بار کہہ چکی
کیا پھر بھی یہ سنو گے کہ کیا چاہتا ہوں میں

گھبرا چکا ہوں زحمت و آلامِ ہجر سے
گر تم سے ہو سکے تو دُعا چاہتا ہوں میں

پرواہ اپنی ذات کی مجھ کو ذرا نہیں
ہر طرح آپ ہی کا بھلا چاہتا ہوں میں

میری جفا پسندیاں مجھ پر نثار ہیں
اک قلب ناشناسِ وفا چاہتا ہوں میں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

خود دارِ عشق ہوں مری دُنیا خموش ہے
بیکار پرششیں ہیں کہ کیا چاہتا ہوں میں
دیکھے تو کوئی آکے مری سادگیٔ عشق
بہزاؔد بے وفا سے وفا چاہتا ہوں میں

○

ہر ذرۂ لطیف کی پروانہ کیجئے
جس جا نہ سر جھکے وہاں سجدہ نہ کیجئے
ٹھکرا چکا ہوں تیرے لئے عیش دوجہاں
کیا کیجئے جو غم بھی گوارا نہ کیجئے
اے یوسفِ جمال نہ دامن چھڑائیے
پروائے آبروئے زلیخا نہ کیجئے
شاید وفا یہی ہی یہی کارِ عشق ہی
اب دل یہ کہہ رہا ہی کہ نالہ نہ کیجئے
یہ دل تو آپ ہی کا ہی قربان جائیے
اس کا قدم قدم پہ تقاضا نہ کیجئے
اک مبتلائے درد کو اک غم نصیب کو
اچھا تو اب یہی ہی کہ اچھا نہ کیجئے
رُلوائیے نہ مجھ کو سرِ بزم بار بار
اس عشق و عاشقی کو تماشا نہ کیجئے
میں جانتا ہوں مہر کا انجام آخری
مجھ کو نگاہِ مہر سے دیکھا نہ کیجئے
سُن لیجئے یہ حضرتِ بہزاؔد میری عرض
امکان ہو تو ان کی تمنا نہ کیجئے

○

ڈھلتے ڈھلتے دن کا حصہ تا سرِ شام آگیا
لیجئے بیمار کے مرنے کا پیغام آگیا
طور کی بجلی سے لئے کوئی سرِ بام آگیا
آج میرا اضطرابِ دل مرے کام آگیا
اک نگاہِ قہر سے دُنیا تڑپ کر رہ گئی
اک نگاہِ مہر سے دُنیا کو آرام آگیا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

درسِ عبرت ہیں مری ذوقِ اسیری کی حدیں
میں وہ طائر ہوں خوشی سے جو تہِ دام آگیا

آپ ہی اے بندہ پرور کچھ سبب تبلایئے
بے ارادہ کیوں لبوں تک آپ کا نام آگیا

اب نہ نالے ہیں نہ آہیں نہ شیون ہے نہ شور
دل کے مٹ جانے سے اک دنیا کو آرام آگیا

دل کے مٹ جانے سے رازِ زندگانی کھل گیا
شکر تو یہ ہے کہ میرا دل مرے کام آگیا

اک ہمارا ہی مقدر ہے بُرا کیا ساقیا
میکدے میں دیکھ سب کے سامنے جام آگیا

کیوں مکمل ہو نہ جائے داستانِ حُسن و عشق
ہائے ان کے لب پہ بھی بہزاد کا نام آگیا

○

آما جگاہِ برق کہاں ہے کہاں نہیں
کل اس جگہ پہ ہم تھے جہاں آشیاں نہیں

یارائے جستجو کی کمی کیا ہے عشق میں
لیکن کسے خبر کہ کہاں ہے کہاں نہیں

کوئی بتاؤ ان کو میں کیوں کر جواب دوں
مجھ سے وہ کہہ رہے ہیں کہ منہ میں زباں نہیں

وہ ابتدائے شوق کی وارفتگی کہاں
نالہ نہیں ہے آہ نہیں ہے فغاں نہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

روئیں گے آپ سن کے مری داستانِ دل
یہ واقعات خاص ہیں یہ داستاں نہیں

کس جا ہیں تم کو ڈھونڈوں کہاں پر کروں تلاش
تم یہ مجھے بتاؤ کہ تم ہو کہاں نہیں

وہ سامنے کھڑے ہیں بصد نازشِ جمال
اس وقت ہوں وہاں جہاں کون و مکاں نہیں

اے رہرو سنو مری منزل ہر دو سری
مجھ کو غمِ جرس ہے غمِ کارواں نہیں

جوشِ جنوں سے کیا کہوں بہزاد مبتلا
کافی جنوں کے واسطے دونوں جہاں نہیں

میں اس طرح زدِ زنداں دیکھتا ہوں — زمیں دیکھ کر آسماں دیکھتا ہوں
ارادہ ہے رکھ لوں نشیمن نظر میں — اسی واسطے آشیاں دیکھتا ہوں
پھری ہیں تمھاری نگاہیں جو مجھ سے — میں بدلا ہوا کُل جہاں دیکھتا ہوں
وہ رونق نگاہوں کی لاؤں کہاں سے — میں اب ان کے جلوے کہاں دیکھتا ہوں
نہ اُن کو خبر ہے نہ مجکو خبر ہے — یہ اے بیخودی کیا سماں دیکھتا ہوں
میں پاتا ہوں دل مرکزِ صد تمنا — جگر میں غمِ دو جہاں دیکھتا ہوں
سلامت سلامت مرا ذوقِ سجدہ — کہ ہر سو وہی آستاں دیکھتا ہوں
محبت ہی چھائی ہوئی کل جہاں پر — محبت کو ہر سُو عیاں دیکھتا ہوں

یہ بہزاد تقدیر کے حال دیکھے
ہر اک آہ کو رائیگاں دیکھتا ہوں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اپنا ہی بنایا ہے مجھے بیگانہ بنا کر — سو ہوش مجھے دے دئے دیوانہ بنا کر

ساقی تری آنکھوں کے تصدق مری مستی — خود مست ہوئیں دہر کو دیوانہ بنا کر

یہ دل ترا کاشانہ تھا اے جلوۂ محبوب — کیوں چھوڑ دیا کعبہ کو بتخانہ بنا کر

وہ شمع صفت خود بھی تحیر میں ہوا غرق — دُنیا کی ہر اک چیز کو پروانہ بنا کر

آنکھوں میں بھرا رکھتا ہوں اشکوں کا خزانہ — افسانہ سُناتا ہوں میں افسانہ بنا کر

ساقی مجھے اب تیری عنایت کی ہے حاجت — لایا ہوں میں چُلّو ہی کو پیمانہ بنا کر

اب کیا ہوا خالق مرے وہ جلوۂ خوش رنگ — دنیا کے ہر ایک ذرّہ کو بتخانہ بنا کر

اے حُسن کے مالک تجھے کیا ہو گیا حاصل — دیوانہ کو ہر رنگ سے دیوانہ بنا کر

سو جان سے ہیں چاکِ گریباں کے تصدّق
بہزاد وہ خوش ہیں مجھے دیوانہ بنا کر

○

کیا ہیں نئی ادائیں اس یار فتنہ گر میں — رعنائیاں ہیں لاکھوں اک عشق کی نظر میں

دو اشک میں گرا کر خاموش ہو گیا ہوں — افسانہ کہہ رہا ہوں الفاظِ مختصر میں

دل نے سکون کھویا ہم نے سکون پایا — سو انقلاب آئے اک جنبشِ نظر میں

جب سے تری نگاہیں بیدرد پھر گئی ہیں — بے نور ہو گئی ہے دُنیا مری نظر میں

تیرِ نظر کے صدقے تیرِ نظر کے قرباں — اک ٹیس سی ہے دل میں اک درد ہے جگر میں

شاید کہ گلستاں میں پھولوں کی فصل آئی — صحرا کا ہے ارادہ گھبرا رہا ہوں گھر میں

ہوتی نہیں تسلی اب سنگِ آستاں سے — سجدوں کا ہے ارادہ اب تیری رہگذر میں

ان کی ہو خیر یارب اُن کا ہے قلب نازک — نکلی ہے آہ دل سے ڈوبی ہوئی اثر میں

کون و مکاں میں تم ہو سارے جہاں میں تم ہو
اُب تم ہی تم بسے ہو بہزاد کی نظر میں

○

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہزاروں امتحاں ہم نے لئے بیتابیٔ دل کے
کبھی دُور آ کے منزل سے کبھی پاس آ کے منزل کے

مری رودادِ سادہ کو زمانہ کس لئے سُنتا
یہ پروانوں کے قصّے ہیں یہ قصّے شمع محفل کے

ہنسو اے دیکھنے والو اگر رونا نہیں آتا
کہ خوش کن بھی ہیں نظارے مری بربادیٔ دل کے

مری کشتی بھنور میں ہے سہارا تک نہیں کوئی
مجھے ساحل نہیں ملتا ہے مَیں قربان ساحل کے

نگاہِ ناز کی جنبش پہ دُنیا لوٹ جاتی ہے
ستم گر تیری نظروں میں ہیں پنہاں راز ہر دل کے

محبّت کی خلش راحت نظر آتی ہے اب مجکو
مجھے آسانیاں بخشی ہیں مَیں قُربان مُشکل کے

کمی شاید کہ کچھ ہونے لگی ہر جذبِ مجنوں میں
بگولے لَوٹ کیوں جاتے ہیں پاس آ آ کے محمل کے

مری دُنیا میں جز یاس والم کچھ بھی نہیں باقی
یہ ہیں احسان اے بہزاد مجھ پر چشمِ قاتل کے

○

کیا سمجھتے ہو حقیقت میں گلا کرتا ہوں
یہ تو اک فرضِ محبّت ہے ادا کرتا ہوں

وہ جو ملتے ہیں تو ہنس ہنس کے گلا کرتا ہوں
میں تو شکوہ بھی زمانے سے جُدا کرتا ہوں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بے ہوشی میں تو کیا کرتا ہوں پرزے دامن
ہوش میں دامنِ صد چاک سیا کرتا ہوں

محتسب تجھ کو حقیقت میں غلط فہمی ہے
ان کی آنکھوں میں جو ہے وہ پیا کرتا ہوں

مجھ کو انکار خطاؤں سے نہیں میرے کریم
تیری رحمت پہ ہوں نازاں جو خطا کرتا ہوں

سرد آہوں کی قسم دیدۂ گریاں کی قسم
میں بہر طور تمہیں یاد کیا کرتا ہوں

بہتے رہتے ہیں مری آنکھ سے ہر دم آنسو
یعنی ہر وقت تمہیں یاد کیا کرتا ہوں

لبِ خاموش سہی دیدۂ غمناک سہی
میں بہر طور ترے حق میں دعا کرتا ہوں

سامنے جب کبھی بہزاد وہ آجاتے ہیں
چپ تو رہتا ہوں پر آنکھوں سے گلا کرتا ہوں

○

جز کئے دیتا ہے یہ ذوقِ نظر مجھ کو
ہر نقشِ کفِ پا پر رکھنا جو ہے سر مجھ کو

ضطر کئے دیتا ہے اُف دردِ جگر مجھ کو
کیا جانے کہ کب دیکھے دزدیدہ نظر مجھ کو

روم نظر کر دے وہ تیرِ نظر مجھ کو
اللہ نہ رہ جائے دنیا کی خبر مجھ کو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میخانہ میں مجھ ایسے مے نوشں ہزاروں ہیں
کیوں ڈھونڈتی پھرتی ہے ساقی کی نظر مجھ کو
کیا اس کو ہی کہتے ہیں انجام محبت کا
ان کو نہ خبر میری ان کی نہ خبر مجھ کو
ہر سانس ہیں کب تک یہ پیغام گرفتاری
میں تم کو بُھلاؤں گا جینا ہے اگر مجھ کو
باہوش محبت ہے رگ رگ مرے پیکر کی
دیوانہ سمجھتی ہے دُنیا کی نظر مجھ کو
فرقت کا تقاضا ہے میں جانِ حزیں دیدوں
اک بُت کی محبت میں جینا ہے ادھر مجھ کو
اے ہوش خُدا حافظ اے ضبط خدا حافظ
کیا جانیے کہ لے جائے وحشت یہ کدھر مجھ کو
یادِ رُخ جاناں میں شب میں نے گزاری ہے
کچھ دیر تو بہلائے نیرنگ سحر مجھ کو
بہزاد اک اُلجھن سی رہتی ہے بتاؤں کیا
ہر صبح و مسا مجھ کو ہر شام و سحر مجھ کو

○

چشم نم رکھتا ہوں تفتیدہ جگر رکھتا ہوں
گھر میں بیٹھا ہوں زمانہ کی خبر رکھتا ہوں
مست دل رکھتا ہوں مدہوش جگر رکھتا ہوں
جام پر ہاتھ صراحی پہ نظر رکھتا ہوں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

وہ تو یہ کہیے کہ ہے پاسِ وفا مجھ کو
ورنہ نالوں میں قیامت کا اثر رکھتا ہوں

مجھ کو ہر جا پہ نظر آتے ہیں جلوے تیرے
میں عجب طرح کا اندازِ نظر رکھتا ہوں

تیرے صدقے ترے قربان ہٹانے والے
یہ محبت ہے جو قدموں پہ میں سر رکھتا ہوں

میری آنکھیں نہیں نم ناک نہ چہرۂ غمگیں
غم کی دُنیا بھی یہ اندازِ دگر رکھتا ہوں

بس تصوّر میں تمھیں سامنے لے آتا ہوں
کُل زمانہ کو میں یوں پیشِ نظر رکھتا ہوں

اس کا مقصد یہ ہے ٹھکرا دے کوئی دل والا
دل کو لا کر جو سرِ راہگذر رکھتا ہوں

اس کو چھانٹا ہی نہیں جس میں مروّت کا نشاں
میں بھی بہزاد قیامت کی نظر رکھتا ہوں

○

جنبشِ گاہ گاہ نے مارا
ان کی کافر نگاہ نے مارا

ہم فغاں تک بھی کر نہیں سکتے
عشق کی رسم و راہ نے مارا

سانپ سے لوٹتے ہیں سینے پر
اُن کی زلفِ سیاہ نے مارا

عشق والو غمِ محبت کی
خلشِ بے پناہ نے مارا

ان سے کس کس کا کیجیے شکوا
ہم کو تو ہر نگاہ نے مارا

ایک دنیا اور دین پرور کو
ایک کافر کی چاہ نے مارا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ان سے ہم کچھ بھی کہہ نہیں سکتے
ہم کو اِس رسم و راہ نے مارا
ہم گناہوں سے آہ بچ نہ سکے
پر خیالِ گناہ نے مارا
پوچھتا ہی نہیں کوئی بہزاد
ہم کو حالِ تباہ نے مارا

○

سیہ بادل جو اُٹھ کر جانبِ میخانہ آتا ہے
تو ہر توبہ شکن کے پاس خود پیمانہ آتا ہے
مرا افسانہ ہوتا ہے مری روداد ہوتی ہے
تمہیں دیکھو تمہارے لب پہ جو افسانہ آتا ہے
فضاؤں میں ترنم ہے ہواؤں میں ہے رنگینی
ٹھہر اے شمع شاید پھر کوئی پروانہ آتا ہے
خدارا پاؤں رکھنے دے سنبھلکر کوئے اُلفت میں
خیالِ آبروئے لغزشِ مستانہ آتا ہے
ذرا ہشیار رہنا رہروانِ کوچۂ اُلفت
کہ اس رستے میں بس ویرانہ ہی ویرانہ آتا ہے
مری دُنیا میں سوز و سازِ اُلفت تک نہیں باقی
نہ اب فانوس جلتے ہیں نہ اب پروانہ آتا ہے
میں اے ساقی نہ کیوں قربان ہوں ہر ہر گھڑی تجھ پر
ترے صدقے میں مجھ تک مے بھرا پیمانہ آتا ہے
ترے ادنیٰ اشارہ پر زمانہ کا ہر اک ذرہ
مچلتا رقص کرتا اور بیتابانہ آتا ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

یہ بہزادِ حزیں کو کیا ہوا ہے جوشِ الفت میں
چلے آتے ہیں یوں جیسے کوئی دیوانہ آتا ہے

○

اے نظر مجھ کو اک افسانہ بنایا ہوتا
ساز ہوں سوز سے بیگانہ بنایا ہوتا
چشمِ ساقی مجھے دیوانہ بنایا ہوتا
غمِ کونین سے بیگانہ بنایا ہوتا
اُف لبِ جام بھی میری ہی طرح تشنہ ہے
کاش پیمانے کو پیمانہ بنایا ہوتا
میری قسمت ہے کہ پابندِ تمنا ہوں میں
تم نے تو اس سے بھی بیگانہ بنایا ہوتا
رنگِ محفل نہیں جمتا ہے جو پروانے سے
تو کسی شمع کو پروانہ بنایا ہوتا
نگہِ ناز کو رحم آگیا یہ خیر ہوئی
ورنہ کل بزم کو دیوانہ بنایا ہوتا
گریہ خواہش تھی کہ روداد وفا سن لیتا
ہر نظر کو مری افسانہ بنایا ہوتا
خیر گزری تجھے رحم آگیا ورنہ غم نے
دل کی دُنیا کو تو ویرانہ بنایا ہوتا
کعبہ بننا جو دلِ زار کا تھا کچھ مشکل
تو اُسے اپنا ہی کاشانہ بنایا ہوتا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اب مرے شکوۂ آلام سے کیوں ہو مضطر
مجھ کو کل دہر سے بیگانہ بنایا ہوتا

پائے ساقی پہ نہیں کیوں سرِ پُرشوق مرا
کام کچھ لغزشِ مستانہ بنایا ہوتا

اس نظر سے مجھے اُمیدِ کرم ہے بہزاد
جس نظر نے مجھے دیوانہ بنایا ہوتا

○

ان کی نادانیاں نہیں جاتیں
میری قربانیاں نہیں جاتیں

میں تو ہنستا ہوں تھام کر دل کو
جب پریشانیاں نہیں جاتیں

جب سے دیکھا ہے آئینہ رُخ کو
دل کی حیرانیاں نہیں جاتیں

بزمِ جاناں میں تک رہا ہوں نظر
میری نادانیاں نہیں جاتیں

پا رہا ہوں، ہر اک طرف اُن کو
ہائے حیرانیاں نہیں جاتیں

ہے معیّن ہر ایک چیز کا وقت
کیوں پریشانیاں نہیں جاتیں

باوفاؤں سے یہ جفا کیسی
میری نادانیاں نہیں جاتیں

ساری دنیا ہے آئینہ ساماں
پھر بھی حیرانیاں نہیں جاتیں

دل نے لاکھوں ستم سہے لیکن
عشق سامانیاں نہیں جاتیں

یوں تو ہر شے میں انقلاب آیا
بس پریشانیاں نہیں جاتیں

ان بُتوں کی جہاں دہی بہزاد
کفر سامانیاں نہیں جاتیں

○

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

دستِ وحشت نے عجب کارِ نمایاں کر دیا
جب گریباں تو نہیں تھا اب گریباں کر دیا

دستِ وحشت کو جنونِ غم نے جنباں کر دیا
چاک دامن تا حدِ چاک گریباں کر دیا

کالی کالی جب گھٹا اُٹھی تو ہم رندوں نے بھی
غرق اک ساغر کے اندر دین وایماں کر دیا

چل رہی ہے ہر طرف پیہم ہوائے عاشقی
آج اک کافر نے دنیا کو مُسلماں کر دیا

پھر مری آنکھوں میں بھر آتے ہیں اشک سُرخ سُرخ
پھر کسی کی یاد نے آشفتہ ساماں کر دیا

اک نگاہِ ناز نے دنیا بدل ڈالی مری
اک نگاہِ ناز نے ممنونِ احساں کر دیا

دستِ وحشت کی بڑھی تیرے ہی کارن آبرو
فصلِ گُل تو نے ہی تو دامن کو داماں کر دیا

اے نگاہِ نازِ جاناں یہ تو بتلا دے مجھے
تو نے میری زندگی کو کیوں پریشاں کر دیا

کیفیاتِ عشق پر ہے منحصر انسانیت
عشق نے دراصل ہر انساں کو انساں کر دیا

اشک بہنے سے کھلا بہزادؔ رازِ زندگی
دل میں جو جذبہ تھا آنکھوں نے نمایاں کر دیا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہل چل مچی ہوئی ہے جہانِ خراب میں
تم اضطراب میں ہو کہ میں اضطراب میں

تو بے حجابیاں ہیں کسی کے حجاب میں
عالم کے راز دیکھ رہا ہوں نقاب میں

میری نگاہِ شوق میں کچھ بات ہی نہیں
تقدیر کا ہے ہاتھ ترے انتخاب میں

کالی گھٹا اُٹھی تو ہر اک مے پرست نے
تقویٰ کو غرق کر دیا جام شراب میں

تیرے لئے یہ زحمت و آلام و درد ہیں
تیرے لئے یہ زیست پڑی ہے عذاب میں

پی کر شرابِ عشق کو اے قلبِ مُبتلا
دُنیا کے چین کھو دئے پھنس کر عذاب میں

ہشیار باش اے نگہِ مستِ آرزو
ان کی نگاہِ ناز ابھی تو ہے خواب میں

کر اے جبینِ شوق ہر اک گام پر سجود
دنیا کو پا رہا ہوں مکمل شباب میں

"ہاں" کہنے میں ہے عذر تو اچھا نہیں سہی
للّٰہ کوئی بات تو کہئے جواب میں

دامانِ عشق تجھ کو ہے کیوں اپنی جستجو
آنسو بہت سے ہیں مری چشمِ پُر آب میں

پیمان و عہد کر کے بُتِ فتنہ کار سے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

زبانِ عشق پر جب قصۂ خاموش ہوتا ہے
تو دُنیا کا ہر ایک ذرّہ سراپا گوش ہوتا ہے

میں جب رُوداد کہتا ہوں وہ جب رُوداد سُنتے ہیں
نہ مجھ کو ہوش ہوتا ہے نہ ان کو ہوش ہوتا ہے

ہماری سمت جب بھی وہ ادا سے مُسکراتے ہیں
بپا دل میں ہمارے محشرِ خاموش ہوتا ہے

تری مستانہ نظروں میں عجب اعجاز ہے ساقی
نظر جس سے بھی لڑ جاتی ہے وہ مدہوش ہوتا ہے

خُدا رکھے تمہیں چھلیے ہوئے ہو سب کی دُنیا پر
جسے تم ہوش دیتے ہو اسی کو ہوش ہوتا ہے

قسم ابرِ سیہ ساغر کی کہ بادل گھر کے آتے ہیں
ہمیں جس دم خیالِ بادۂ سرجوش ہوتا ہے

سُناتا ہوں میں دل کی داستاں جب شب میں تاروں کو
دَورِ کیف میں سارا جہاں خاموش ہوتا ہے

نقابِ رُخ اُلٹ دیتے ہیں جب وہ آکے محفل میں
خُدا شاہد ہے اس دم دو جہاں بیہوش ہوتا ہے

یہ اکثر میں نے دیکھا ہے وہ چونک اُٹھتے ہیں گھبرا کر
جو نہی افسانہ کہتے کہتے دل خاموش ہوتا ہے

اسی مدہوش پر دونوں جہاں کی مستیاں صدقے
نگاہِ مست کے صدقے میں جو مدہوش ہوتا ہے

ہماری سمت وہ جب بھی ادا سے مُسکراتے ہیں
بپا بہزاد دل میں محشرِ خاموش ہوتا ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

۷۲

اک جنبشِ لطیف جو ہے چشمِ یار میں
اس کا ہے داغ خاص دلِ بیقرار میں

نیرنگِ حسن و عشق کہوں بھی تو کیا کہوں
تم اختیار میں ہو نہ دل اختیار میں

واعظ بتا گھٹائیں کہاں سے میں لاؤں گا
توبہ تو ہر گھڑی ہے مرے اختیار میں

بے اختیار اڑا کے گریباں کی دھجیاں
دامن کی خیر مانگ رہا ہوں بہار میں

اس کی خبر نہیں ہے کہ کس طرح سے لُٹا
اتنا تو یاد ہے کہ لُٹا تھا بہار میں

میں رو رہا ہوں اور کسی کو خبر نہیں
یارب! اثر دے گریۂ بے اختیار میں

اے بیخودِ جہاں تجھے اس کی خبر نہیں
دُنیا تڑپ رہی ہے ترے انتظار میں

جز خار کچھ نہیں مرے دامانِ عشق میں
ہر ہر طرح کے پھول ہیں دامانِ یار میں

شاید مرے سکون پہ قبضہ نہیں ترا
ورنہ ہر ایک شے ہے ترے اختیار میں

بہزاد وہ گدائے محبت ہے جو غریب
پھیلا دے اپنا ہاتھ تمنائے یار میں

○

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کیا یہ بھی میں تبلادوں تو کون ہے میں کیا ہوں
تو جانِ تماشا ہے میں محوِ تماشا ہوں

تو باعثِ ہستی ہے میں حاصلِ ہستی ہوں
تو خالقِ اُلفت ہے اور میں ترا بندہ ہوں

جب تک نہ ملا تھا تو اے فتنۂ دو عالم
جب درد سے غافل تھا اب درد کی دُنیا ہوں

کچھ فرق نہیں تجھ میں اور مجھ میں کوئی لیکن
تو اور کسی کا ہے بیدرد میں تیرا ہوں

مدّت ہوئی کھو بیٹھا سرمایۂ تسکیں میں
اب تو تری فُرقت میں دن رات تڑپتا ہوں

ارمان نہیں کوئی گو دل میں مرے لیکن
اللہ ری مجبوری مجبُورِ تمنّا ہوں

بہزادِ حزیں مجھ پر اک کیف سا طاری ہے
اب یہ مرا عالم ہے ہنستا ہوں نہ روتا ہوں

○

یاد اب بے خبر نہیں آتا
چین بھی تا سحر نہیں آتا

لگ گیا دل فضائے صحرا میں
یاد اب اپنا گھر نہیں آتا

ان کے جلووں میں کھو گئیں آنکھیں
ہم کو اب کچھ نظر نہیں آتا

چین جس کیفیت کو کہتے ہیں
صبح سے بیشتر نہیں آتا

خشک ہے دامنِ الم اب تک
کچھ تجھے چشمِ تر نہیں آتا

ان نگاہوں کا رنگ ہے بدلا
جذبِ دل میں اثر نہیں آتا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جس طرف بیٹھتے ہیں ہم بہزاد
وہ ادھر جان کر نہیں آتا

تجھ سے پھرائے گر یہ دلِ مبتلا مجھے — میری دعا یہ ہے کہ مٹا دے خدا مجھے
منزل کا کام یہ ہے کہ رہرو کو کھینچ لے — دھوکا نہ دے خدا کے لئے رہنما مجھے
خود وہ تحیرات کی دنیا میں غرق ہیں — اچھا ملا ہے یہ دلِ بے مدعا مجھے
پیہم سجود اس لئے کرتا ہوں راہ میں — مجبور کر رہا ہے ترا نقشِ پا مجھے
شعلہ بنا دیا ہے مجھے برقِ عشق نے — گنجینۂ جمال دیا تو نے کیا مجھے
میری نوا ہے سرد مری آہ بے مزا — للہ چھیڑ اے نگہِ فتنہ زا مجھے

بہزاد ورنہ شعر کہاں اور میں کہاں
قسمت سے مل گیا دلِ درد آشنا مجھے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

نظمیں

گنگا کا کنارا:۱

آنکھوں کو میسر ہے یہ دل چسپ نظارا
تابندہ یہ ذرات یہ گنگا کا کنارا

اس طرح سے دریا میں ہیں موجوں کے تلاطم
جیسے کوئی کرتا ہو اشارے پہ اشارا

یہ بھیگے ہوئے گیسوئے شب تابہ کمر آہ
ہر قطرۂ آبی ہے غرض چرخ کا تارا

گرمی کی ہواؤں کا شب انداز ترنم
جیسے کہ کہیں دُور یہ بجتا ہو چیکارا

مصروف ہے اشنان میں اک حُسن سراپا
فردوس تماشا ہے یہ گنگا کا کنارا

یہ جسم حسیں چاند سے تابندہ ہے زاہد
اور چاند کو عالم نہیں ہوتا یہ گوارا

وہ ابر کے پردے میں چُھپا شرم کا مارا
کیا منہ کو دکھائے وہ بھلا شرم کا مارا

اشنان سے فارغ ہوئی وہ حُسنِ مجسّم
دیکھا تو کنارے پہ ہے اک درد کا مارا

آنکھوں میں بھرے اشک ہیں چہرے پہ اُداسی
چلتا ہے ہر اک گام پہ لے لے کے سہارا

پہچان گئی دیکھ کے وہ مرد حزیں کو
کہنے لگی کیا ہو گیا یہ حال تمھارا

اک درد اُٹھا قلب میں آنسو نکل آئے
اب چیخ کے رونے ہی لگا درد کا مارا

کہنے لگا اے جانِ تمنّائے دل و جاں
وہ کیا کرے جس کو کہ نہ ہو تیرا نظارا

تب حُسن یہ بولا ترے جذبہ کے تصدّق
اے کاش کہ ہو جائے تجھے ضبط کا یارا

فانی ہے مرا روپ مرا حُسن ہے فانی
فانی مرا پیکر ہے یہ فانی ہے نظارا

جس نے مجھے پیدا کیا وہ خالقِ عالم
تو اس کی طرف دیکھ کہ کس درجہ ہے پیارا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تو دیکھ ذرا جلوہ لیلائے حقیقی
پی جھوم کے پی ساغر صہبائے حقیقی

○

کیفیاتِ دل

گلشن میں ہوائیں تھیں اُن سے بھی نہ دل بہلا
پُر کیف فضائیں تھیں ان سے بھی نہ دل بہلا
آہو بھی خراماں تھے اُن سے بھی نہ دل بہلا
سو رنگ گلستاں تھے ان سے بھی نہ دل بہلا
پھولوں میں شرارے تھے اُن سے بھی نہ دل بہلا
جھمکے ہوئے تارے تھے اُن سے بھی نہ دل بہلا
بُلبُل کے ترانے تھے اُن سے بھی نہ دل بہلا
پھولوں کے خزانے تھے اُن سے بھی نہ دل بہلا
راتوں میں لطافت تھی اُن سے بھی نہ دل بہلا
کلیوں میں نزاکت تھی اُن سے بھی نہ دل بہلا
گیسو سی گھٹائیں تھیں اُن سے بھی نہ دل بہلا
ہُو حق کی صدائیں تھیں اُن سے بھی نہ دل بہلا
یکبارگی بیروں شُد از پردہ پری رُوئے
خوش چشم و خوش انداز و خوش سیرت و خوش خوئے
چوں شمع صفت دیدم ایں دل شدہ پروانہ
اے وا دلِ دیوانہ صد وا دلِ دیوانہ

○

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

زاہد سے خطاب

زاہد اے زاہد ادھر آ زیست کا حاصل بھی دیکھ
جس پہ سَو آسانیاں صدقے ہیں وہ مشکل بھی دیکھ

آخرش کب تک رہے گا طالبِ حورِ بہشت
ماہِ پیکر ماہِ طلعت لیلیٰ محمل بھی دیکھ

تا کجا یہ خانقاہوں کی فضائے بند بند
یہ ہوائیں دیکھ یہ حُسنِ مہ کامل بھی دیکھ

تیرا سر فرشِ حرم پر میرا پائے یار پر
اپنی منزل دیکھنے والے مری منزل بھی دیکھ

دانۂ تسبیح کیوں گردش میں رکھتا ہے مدام
زیرِ خنجر اک ذرا تو گردشِ بسمل بھی دیکھ

اپنی کشتی کو بڑھا لا بحرِ حُسن و عشق میں
جو سفینے کو بچا لیتا ہے وہ ساحل بھی دیکھ

ڈھونڈنے والے خیالِ کعبۂ اقدس ہے کیوں
جس میں وہ جلوہ فگن ہے وہ حریمِ دل بھی دیکھ

بُر قدامت داستانِ سنگِ اسود تا کُجا
عارضِ گُل رنگِ جاناں کا سیہ سا تِل بھی دیکھ

تیرے لب پر ہیں وظیفے اس کے لب پر نامِ دوست
اتنی بے دینی پہ یہ بہزاد ہے کامل بھی دیکھ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

دیوانے کی عید

آسماں پر چاند نکلا عید کا
بس یہی جملہ ہے اک تمہید کا

یوم عید آیا بصد عزّ و وقار
تھی زمانے کی ہر اک شے پر بہار

دل ہر اک چھوٹے بڑے کا شاد تھا
ہر طرف شورِ مبارک باد تھا

آدمی ہر اک گریباں چاک تھا
دل فگار و مضطر و نمناک تھا

مضطرب سا ایک جانب تھا رواں
اک مکاں کے پاس ٹھہرا ناگہاں

بام پر کوئی نظر آنے لگا
دیکھ کر دیوانہ تھرّانے لگا

سامنے تھا ایک حسنِ فتنہ زا
دلفریب و دل گداز و دل رُبا

اس سے پھر بولا یہ حسنِ عشوہ گر
عید کا دن ہے ارے او بے خبر

آج تو خوش ہو ذرا دل شاد ہو
آج تو بیگانۂ فریاد ہو

عید گہ کو جا نمازیں کر ادا
آج تو بن جا ذرا تو با خُدا

وہ ہنسا اور ہنس کے یہ کہنے لگا
کچھ خبر بھی ہے تجھے او بیوفا

عید گاہِ ما غریباں کوئے تو
انبساطِ عید دیدن روئے تو
صد ہزاراں عید قربانت کنم
اے ہلالِ عید ما بر روئے تو

○

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بددعائیں

پسِ چلمن کوئی جلوہ فگن تھا
کہ گویا بعد کانٹوں کے چمن تھا

نگاہیں اُٹھ گئیں اک بار میری
وہاں میں نے خدا کی شان دیکھی

تغافل کیش اس جا جلوہ گر تھا
وہی عالم وہی رنگِ نظر تھا

تمامی جسم سے میں کانپ اُٹھا
ہوا رگ رگ میں میری درد پیدا

نظارہ اور نا امید ہو کر
یہ ماہِ صوم آیا عید ہو کر

یکایک میں یہ کہہ اٹھا کہ ظالم
خدا اس بات کا ہے اصل عالم

کہ میں نے کس طرح کاٹی ہیں راتیں
تمام رات کی ہیں دل سے باتیں

خُدا غارت کرے تجھ کو ستمگر
کہ تو نے بھر دیے رگ رگ میں نشتر

خُدا تیرا سکون و عیش چھینے
میسر ہوں تجھے غم کے سفینے

تغافل کا ملے بدلا تجھے بھی
سکوں حاصل نہ ہو اصلا تجھے بھی

مری صورت بنے دیوانہ تو بھی
محبت کا کہے افسانہ تو بھی

○

حقیقت تو یہ ہے بہزادِ مضطر
میں یہ کہہ کر ہوا شرمندہ یکسر

مرے دل کو عجب شرمندگی ہے
کہ میں نے بددُعا کیسی یہ دی ہے

بُرا چاہا ہے اپنے بے وفا کا
اسی تسکینِ قلبِ مبتلا کا

دُعائے قلبِ مضطر اب تو یہ ہے
دلی حسرت سراسر اب تو یہ ہے

ہماری آہ پڑ جائے ہمیں پر
زمیں کی بات رہ جائے زمیں پر

○

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

طارق ساحلِ اُندلس پر

گیسوئے شام تا بہ قدم آکے رُک گئے — آمد سے نور کی پئے تعظیم جُھک گئے
ہر ذرّۂ جہاں ہوا بیدارِ آرزو — ہر ذی حیات ہو گیا سرشارِ آرزو
پیدا ہوا ہواؤں میں اک تازگی کا رنگ — پھرنے لگا فضاؤں میں اک دلکشی کا رنگ
شورِ اذانِ صبح ہوا یک بیک بلند — اُٹھے پئے سجود جوانانِ ارجمند
عیدِ جہادِ صبح مراقش میں ہو گئی — تقدیرِ کفر دُھوپ کی گرمی میں سو گئی
کشتیِ اہلِ جوش کا لنگر بھی اُٹھ گیا — رُخ اندلس کی سمت تھا طارق تھا ناخدا
کُل راہِ بحر ایک ہی پلّے میں پار تھی — ان مُسلموں میں قدرتِ حق آشکار تھی
اُندلس کی سرزمین پہ اُتری جو فوجِ حق — دھانی تھی دُھوپ چہرۂ باطل کا رنگ فق
طارق نے یہ کہا کہ جلا دو جہاز کو — ناکام لوٹ کر نہ چلیں گے حجاز کو
یہ مُلک دشمنانِ رسولِ خُدا کا ہے — وہ سر کٹائے بڑھ کے جو طالب بقا کا ہے
جو آج ہچکچائے وہ بیشک لعین ہے — تلوار کی قضا تو سپاہی کا دین ہے
تم ساقیٔ حجاز کے خدمت گزار ہو — جنبش ہو زیرِ تیغ تو مستانہ وار ہو
ہسپانیہ سے لوٹ کے جانا نہیں تمھیں — اتنا سمجھ لو پیٹھ دکھانا نہیں تمھیں
باطل کا سر جھکاؤ کہ نام اپنا ہو بلند — دُنیا میں کامگار ہو عقبیٰ میں سربلند
آج امتحانِ حوصلۂ خوب و زشت ہے — دیکھو تمھاری تیغ کے نیچے بہشت ہے
جو ایک قطرہ خون کا اس جا بہائے گا — یاقوت کے مکان وہ جنت میں پائے گا
ہاں کس کو آرزو ہے حیاتِ دوام کی — رکھے گا کون لاج محمدؐ کے نام کی
اس سے زیادہ صاحبِ جرأت نہ سُن سکے — لے کر خدا کا نام وہ یکبارگی بڑھے
آخر کو کفر دب گیا ایماں کے سامنے — تھمتا بھی کون؟ جوشِ مسلماں کے سامنے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بہزاد یہ جری جہاں اُترے تھے شان سے
اب تک وہ دشت گونج رہا ہے اذان سے

○

حال

مجھے آج اک بے وفا یاد آیا

مجھے یاد آئیں وہ پُر کیف راتیں
وہ ظالم نگاہیں وہ بیدرد گھاتیں
وہ بازیٔ الفت کی دلچسپ باتیں

اسی یاد نے مجھ کو پہروں رُلایا
مجھے آج اک بے وفا یاد آیا

کبھی مُنہ چُھپانا کبھی مُنہ دکھانا
کبھی رونے لگنا کبھی مُسکرانا
کبھی بے حجابانہ آنکھیں لڑانا

مٹایا بنایا، بنایا مٹایا
مجھے آج اک بے وفا یاد آیا

وُہ زلفِ سیہ تا کمر توبہ توبہ
وُہ الفت میں ڈوبی نظر توبہ توبہ
وُہ چشمِ کرم کا اثر توبہ توبہ

اسی نے مجھے آج یہ دن دکھایا
مجھے آج اک بے وفا یاد آیا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

وہ مستانہ نظروں سے پیغامِ الفت
وہ شوخی وہ عشوہ فہیم شرارت
سراپا عنایت مجسم محبت

غرض خوب سا خوابِ الفت دکھایا
مجھے آج اک بے وفا یاد آیا

مرے دل میں اک درد سا ہو رہا ہے
تصور میں یہ آج کیسا ہو رہا ہے
وہ بہزاد پھر رونما ہو رہا ہے

وہی تو وہ ہے جس نے مجھ کو مٹایا
مجھے آج اک بے وفا یاد آیا

جمنا کا کنارا

اک مضطرب شام الم درد کے مارے
تھا سوچ میں بیٹھا ہوا جمنا کے کنارے
پانی کا تلاطم تھا کہ عکسِ دلِ مضطر
تھے عمرِ رواں کی طرح بہتے ہوئے دھارے
افلاک کی کھڑکی سے سحر جھانک رہی تھی
اس منظرِ خاموش سے حیران تھے تارے
ہلکا سا ابھی پردۂ ظلمت بھی پڑا تھا
روپوش لگا ہوں سے تھے دنیا کے نظارے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

یک بارگی اک سمت سے اک نور سا اٹھا
اس نور کو تکنے لگے حیرت سے ستارے

وہ نور بڑھا مضطر و مغموم کی جانب
اُس بات میں ہونے لگے موجوں میں اشارے

خورشید نے دامانِ سحر کر دیا پُرزے
کرنیں بڑھیں بیساختہ کرنے کو نظارے

دریا کی بڑھی اور روانی پہ روانی
پانی پہ حُبابوں نے بھی سر اپنے اُبھارے

اس نور میں تھا حُسن کا اک پیکرِ کامل
اک لُعبتِ بیباک تھی زلفوں کو سنوارے

وہ دونوں طرف مانگ کے چھڑکی ہوئی افشاں
جس طرح کہ چمکیں شبِ تاریک میں تارے

وحشت خرامی کہ قیامت بھی خجل ہو
چلتی تھی وہ ہر گام پہ بھر بھر کے طرارے

باریک سے ہونٹوں پہ لئے حشر تبسم
آنکھوں میں دہکتے ہوئے اُلفت کے شرارے

پاس آ ہی گئی مضطر و مغموم کے آخر
کہنے لگی کس موج میں ہو تم مرے پیارے

اک آہ کا نعرہ بھرا اس مردِ حزیں نے
خاموش رہا دل کی طرف کر کے اشارے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اب حُسن کی آنکھوں میں بھی کچھ آ گئے آنسو
اس نے کہا بے ساختہ قربان تمھارے
تم نے تو محبت کے نئے رنگ دکھائے
اُف کھینچ بلایا مجھے جمنا کے کنارے
ان لفظوں سے ہوش آگیا مدہوشِ الم کو
اس نے کہا سر رکھتا ہوں قدموں پہ تمھارے
مجھ سے بڑی تقصیر ہوئی رحم کرو تم
مجبورِ فغاں ہو گیا میں درد کے مارے
اب حُسن کو بھی تابِ تغافل ہی کہاں تھی
اُس نے کہا تقصیر یہ کب ہے مرے پیارے
سچ پوچھو تو یہ عشق و محبت کے ہیں نیرنگ
میں عشق سے ہاری ہوں نہ تم حسن سے ہارے

نعلین پر قربان

امیرِ خسروِ ذی جاہ شیدائے نظام الدیں
فدائے راہِ حق و محرمِ اسرار و باتمکیں
کسی جا تھے فروکش مع منال و لشکرِ عالی
طبیعت پہ گرا افسردگی تھی اور بے حالی
قدومِ پاک مُرشد سے جُدا تھے رنج اس کا تھا
حقیقت میں یہ سارا عشق و راحت غم کا نقشہ تھا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

یکایک خوش ہوئے اور اس طرح لوگوں سے فرمایا
ہوا کا آج جھونکا بوئے مرشد کس طرح لایا

غلاموں نے کہا حضرت یہاں پر اک مسافر ہے
اسی کی ذات سے وابستہ شاید یہ کوئی سر ہے

سخن سنتے ہی اٹھ بیٹھے امیر خسرو خوش خو
چلے اس سمت آتی تھی جدھر سے پیر کی خوشبو

یکایک اک مسافر خستہ تن ان کو نظر آیا
اور اس سے اس طرح سے خسرو عالی نے فرمایا

میاں اتنا بتا دو آخرش کس جا سے آئے ہو
بطورِ تحفہ اپنے ساتھ تم کیا چیز لائے ہو

مسافر نے کہا سرکار میں دہلی سے آتا ہوں
وہاں سے کفشِ محبوبؒ الٰہی ساتھ لاتا ہوں

ملی ہے یہ متاعِ خاص محبوبؒ الٰہی سے
بچا لے گی سپر بن کر یہی مجھ کو تباہی سے

اُٹھا آنکھوں میں اک طوفانِ گریہ رو پڑے خسرو
مسافر سے یہ فرمایا تم اس کو بیچتے بھی ہو

یہ میرا جتنا مال و زر ہے سب میں تم کو دیتا ہوں
عوض میں کفشِ محبوبؒ الٰہی تم سے لیتا ہوں

مسافر ہو گیا راضی وہ سارا مال و زر لیکر
چلے خسرو بھی کفشِ پاک کو بالائے سر لے کر

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مئے الفت سے پڑتے تھے قدم لغزیدہ لغزیدہ
چلے وہ پیر کی جانب مگر ترسیدہ ترسیدہ
بالآخر سامنے آ ہی گئے محبوب یزداں کے
بایں صورت کہ کفش پاک اپنے سر پہ باندھے
تبسم آگیا روئے شہنشاہِ طریقت پر
اٹھا دل میں خوشی کا جوش خسرو کی محبت
یہ فرمانے لگے گو دیکھے کُل ساماں خریدی ہے
مگر خسرو یہ میری کفش تو ارزاں خریدی
اسے کہتے ہیں عشق پیر یہ شانِ مُریدی ہے
نجاتِ دائمی کی بس یہی اک راہ سیدھی

ہزار آزادیاں صدقے کہ پابندِ غلامی ہوں
خُدا کا شکر ہے ہمزادِ مضطر میں نظامی ہوں

○

شہِ دین خسرو امیرِ طریقت

عجب ذاتِ اقدس تھی دُنیا میں اُنکی
نہیں جس کی تمثیل ممکن کہیں بھی
تھی مشہور محبُوبِ الٰہی پرستی
تھی محبُوبِ الٰہی سے ان کو محبت
شہِ دینِ خسرو امیرِ طریقت

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

فقط ذاتِ مرشد سے تھا کام ان کو
تھا یکساں غرض ننگ اور نام ان کو
بلا پیر کے دن بھی تھا شام ان کو
غرض تھی محبّت ہی ان کی حقیقت
شہِ دینِ خسرو امیرِ طریقت

کیا جبکہ محبوبِ الٰہی نے پردہ
یہ مرشد کا عاشق بہت دُور پر تھا
مگر سچ ہے دل کا تو تھا دل سے رستا
چلا سمت دہلی یہ شاہِ شریعت
شہِ دینِ خسرو امیرِ طریقت

یہاں یہ وصیت تھی محبوبِ حق کی
کہ خسرو نہ آئے مری قبر پر بھی
محبت کی قوت نہ سمجھے گا کوئی
محبّت سراپا ہے خسرو کی طینت
شہِ دینِ خسرو امیرِ طریقت

غرض عشقِ مرشد سے سرشار خسرو
تپ عشقِ مرشد کے بیمار خسرو
سلاسل میں غم کی گرفتار خسرو
درِ مرشدِ پاک پہنچے بہ عجلت
شہِ دینِ خسرو امیرِ طریقت

کہا اُن سے لوگوں نے آگے نہ بڑھے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ذرا حکمِ مرشد کا تو ہم سے سُنئے
محبت کی موجوں میں زائد نہ بہئے

یہ سُنتے ہی ٹھہرے وہ شاہِ شریعت
شہِ دینِ خسرو امیرِ طریقت

ہوا ایک دریا سا آنکھوں سے جاری
گھٹا غم کی تھی ان پہ بے طرح طاری
طبیعت تھی بے پیر جینے سے عاری

جلائے تھا رگ رگ کو سوزِ محبت
شہِ دینِ خسرو امیرِ طریقت

پڑھا ایک ہندی میں خسرو نے دوہا
کہ جس میں نہاں حال کل قلب کا تھا
محبت کا نغمہ تھا الفت کا قصا

وہیں گر پڑا عاشقِ پر محبت
شہِ دینِ خسرو امیرِ طریقت

جو لوگوں نے دیکھا تو خسرو کہاں تھے
جہاں پر تھے مرشد وہ پہنچے وہاں تھے
بظاہر نہاں تھے بہ باطن عیاں تھے

یہ تھا عشقِ مرشد یہی تھی محبت
شہِ دینِ خسرو امیرِ طریقت

الٰہی دے دنیا کو ایسی محبت
بلا پیر کے چین ہو اور نہ راحت
نہ حاصل خوشی ہو نہ حاصل مسرت

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہے بہزادِ مضطر یہی میری حسرت
شہِ دینِ خسرو امیرِ طریقت

○

اِلتجا

خُدارا بتا دو کہ کیوں جا رہے ہو

خطا ہم غریبوں سے کیا ہو گئی ہے
بتاؤ تو کیا وجہ ناراضگی ہے
نہ چہرہ ہے شاداں نہ لب پر ہنسی ہے
یہ کیوں آج آخر ستم ڈھا رہے ہو
خُدارا بتا دو کہ کیوں جا رہے ہو

تمہیں یاد ہے تم سے عہدِ وفا تھا
نہ چھوڑوں گا تم کو یہ تم نے کہا تھا
ذرا سوچ لو کوئی وعدہ کیا تھا
فراموش کیوں عہد فرما رہے ہو
خُدارا بتا دو کہ کیوں جا رہے ہو

تمہیں چاہتے ہیں خطا بس یہی ہے
ذرا دیکھو آنکھوں میں سب کے نمی ہے
ہر اک شخص کے رُخ پہ افسردگی ہے
محبّت کو کیوں ہائے ٹھکرا رہے ہو
خُدارا بتا دو کہ کیوں جا رہے ہو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہماری طرف بھی ذرا مُڑ کے دیکھو
یہ کیا کر رہے ہو ذرا دل میں سوچو
ہمارے لئے بھی زباں اپنی کھولو
یہ کیوں ساری محفل کو رُلوا رہے ہو
خُدارا بتا دو کہ کیوں جا رہے ہو

نہ جاؤ جاؤ کہ جانے سے حاصل
غریبوں کی تسکیں مٹانے سے حاصل
محبت بھرے دل ستانے سے حاصل
ستا کر ہمیں کیف کیا پا رہے ہو
خُدارا بتا دو کہ کیوں جا رہے ہو

○

تیرے بغیر

کچھ نہیں ہے کچھ نہیں کون و مکاں تیرے بغیر
نقشِ باطل ہیں یہ دونوں جہاں تیرے
اب شکستہ ہے طلسمِ رنگ و بوئے گلستاں
دُھندلا دُھندلا ہے چراغِ آشیاں تیرے
روح میں گرمی نہیں ہے قلب میں سوزش نہیں
منجمد انداز ہے خونِ رواں تیرے
شورشِ پیہم گئی آیا جمودِ مستقل
اب محبت بن گئی خوابِ گراں تیرے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اب نہ نالے ہیں نہ آہیں ہیں نہ ہی فریاد و شور
نامُرادی ہے مُرادِ عاشقاں تیرے بغیر

چھیڑتا ہے گو مسلسل آج تک مضرابِ عشق
بے نوا و بے صدا ہے سازِ جاں تیرے بغیر

غنچہ غنچہ پتہ پتہ بے نمو بے رنگ ہے
حالِ گلشن یہ ہے جانِ گلستاں تیرے بغیر

لفظِ عشرت کی کوئی تشریح ہو سکتی نہیں
نامکمل رہ گئی ہے داستاں تیرے بغیر

آمد و شدِ نفس گو ہے مگر بے نظم ہے
اب بھٹکتا پھر رہا ہے کارواں تیرے بغیر

سننے والے طول کیوں قصہ کو دوں کیا فائدہ
الغرض بہزاد ہے بے خانماں تیرے بغیر

○

میرے بغیر

سحرِ عشق و عاشقی ہے بے نشاں میرے بغیر
ہے فسونِ حُسن بھی وہم و گماں میرے بغیر

اب کہاں گیسوئے مشکیں کی وہ عنبر بیزیاں
تلخ تر ہے وہ لبِ شکرفشاں میرے بغیر

اب کہاں ہے سُرمگیں آنکھوں کا وہ اندازِ خاص
ہو گئی ہے بے نورِ چشمِ گل رخاں میرے بغیر

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میرے ہاتھوں ہو گئی ہے سرد پھر نبضِ جمال
حُسن کو ہے سانس بھی لینا گراں میرے بغیر
قلقلِ مینا بھی ہے بادہ بھی ہے ساغر بھی ہے
پھر کہاں وہ نعرہ ہائے میکشاں میرے بغیر
حُسن محکومِ محبّت ہے سراسر دیکھ تو
بندہ پرور تم رہے ہو تم کہاں میرے بغیر
زحمتِ گریہ نہ دیجے اپنی چشمِ ناز کو
دل کو عادی کیجیے اے مہرباں میرے بغیر
لذّتِ خوابِ سُبک بھولا ہوا افسانہ ہے
دیکھتا ہے حُسن اب خوابِ گراں میرے بغیر
اب جہاں میں اک سکوتِ مستقل کا دَور ہے
ہو گئی خاموش دُنیا کی زباں میرے بغیر
مجکو اے بہزاد یہ ہے فخر فطرت کے خلاف
وہ دلِ نازک بنا قلبِ تپاں میرے بغیر

○

خوابِ محبّت

یہ آج کیا ہے جو آپے سے جا رہا ہوں میں
فضا تخیّل کی رنگین پا رہا ہوں میں
بدل گئی ہیں زمانے کی گردشیں شاید
جہاں پہ جا نہیں سکتا ہوں جا رہا ہوں میں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

یہ میرے دستِ طلب دستِ شوق بن ہی گئی
کہ درمیان کے پردے اُٹھا رہا ہوں میں

الٰہی خیر طبیعت پہ ہے سکوں طاری
کسی کو اپنے مقابل میں پا رہا ہوں میں

الٰہی قوتِ گفتار کچھ فزوں کر دے
کہ داستانِ محبّت سُنا رہا ہوں میں

کسی کے دستِ حنائی میں جامِ رنگیں ہے
اسی سے ہوش کی دولت لُٹا رہا ہوں میں

خدائے حُسن خُدارا معاف کر مجھ کو
کسی نگہ سے نگاہیں ملا رہا ہوں میں

مرے نیاز میں بھی رنگِ ناز آ ہی گیا
وہ رو رہے ہیں تو اب مسکرا رہا ہوں میں

کسی کی برقِ تبسّم ارے معاذ اللہ
کہ اپنے آپ کو بے ہوش پا رہا ہوں میں

مرے طلب کی بھی دنیا بدل گئی ہے تمام
پکڑ رہے ہیں وہ دامن چھڑا رہا ہوں میں

حقیقت اس کو زمانہ سمجھ نہ لے بہزاد
یہ ایک خواب ہے جس کو سُنا رہا ہوں میں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

چاندنی راتیں

یاد کرو وہ چاندنی راتیں ہوتی تھیں جب تم سے باتیں
نور جہاں میں پھیلا تھا۔ سرد ہوا کا جھونکا تھا۔ ہر سو ایک اُجالا تھا۔ تم تھے اور دل والا تھا
یاد کرو وہ چاندنی راتیں ہوتی تھیں جب تم سے باتیں
دل میرا مسرور بہت تھا۔ رنج والم سے دُور بہت تھا۔ نظروں سے مخمور بہت تھا
ان راتوں میں نور بہت تھا
یاد کرو وہ چاندنی راتیں ہوتی تھیں جب تم سے باتیں
دل تھا تمھارے ہاتھوں میں۔ مست نگہ تھی گھاتوں میں۔ نیند کہاں تھی راتوں میں
کٹتی تھیں راتیں باتوں میں
یاد کرو وہ چاندنی راتیں ہوتی تھیں جب تم سے باتیں
دل کیوں ہو بدنام محبت۔ تم نے دیا پیغام محبت۔ یاد کرو ہنگام محبت
کہتا ہے ناکام محبت
یاد کرو وہ چاندنی راتیں ہوتی تھیں جب تم سے باتیں
بستا ہے جنگل کونا کونا۔ کام ہے اشکوں سے مُنہ دھونا۔ کیسی نیند کہاں کا سونا
خود ہی سمجھ لو کیوں ہو رونا
یاد کرو وہ چاندنی راتیں ہوتی تھیں جب تم سے باتیں
روتا ہے برباد کو دیکھو۔ پاس کو دیکھو یاد کو دیکھو۔ اپنی اس بیداد کو دیکھو
خود کو اور بہزاد کو دیکھو
یاد کرو وہ چاندنی راتیں ہوتی تھیں جب تم سے باتیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

گیت

○

دِل کی بات

سُن لے سجنی دل کی بات
اب نہیں کاٹے کٹتی رات
کالے بادل آئے ہیں
سارے جہاں پہ چھائے ہیں
تجھ بن سونی ہے برسات
سُن لے سجنی دل کی بات

تو نے ہنس کر جیت لیا
عشق کو یکسر جیت لیا
ہم نے ہنس کر کھائی مات
سن لے سجنی دل کی بات

تو جو نہیں دل کے چاند
ہو گئی ساری دُنیا ماند
تجھ بن ہم کو دن بھی ہے رات
سُن لے سجنی دل کی بات

ہاں ہاں تو تڑپائے جا
ہم کو مست بنائے جا
پریم بھری ہے پریم کی گھات
سن لے سجنی دل کی بات

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تیری آنکھوں پر قربان
میرا دین مرا ایمان
تیری ہے اَب میری ذات
سُن لے سجنی دل کی بات

جان کو اپنی کھوتا ہوں
تجھ بن میں یوں روتا ہوں
جیسے بھیگی ہو برسات
سُن لے سجنی دل کی بات

ختم یہ بے چینی کردے
رات میں رنگینی بھر دے
رات کو کردے آکر رات
سُن لے سجنی دل کی بات

ہم کو جلا کر خوش کیوں ہے
دل کو مٹا کر خوش کیوں ہے
جیت حقیقت میں ہے مات
سُن لے سجنی دل کی بات

رونا ہے مر جانا ہے
نام وفا کر جانا ہے
یاد رہے گی تیری گھات
سُن لے سجنی دل کی بات

اب تو ہے بہزاد ترا
یہ مردِ ناشاد ترا
لاج ہے اس کی تیرے ہات
سُن لے سجنی دل کی بات

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سجنی

دل بہت ہے اُداس

جینا ہے دشوار ہمارا
کوئی نہیں جینے کا سہارا

تم کہاں ہو پاس
سجنی
دل بہت ہے اُداس

پریم کی دُنیا جے جے بولے
اپنی تو نیتا ڈگمگ ڈولے

پریم نہ آیا راس
سجنی
دل بہت ہے اُداس

ہم تو کبھی نالے نہیں کرتے
آہ کبھی آہیں نہیں بھرتے

ہم کو ہے تیرا پاس
سجنی
دل بہت ہے اُداس

تیری جفائیں سہتے سہتے
رنج و الم میں رہتے رہتے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہم بہت ہیں اُداس
سجنی
دل بہت ہے اُداس

دیکھ ترا بہزاد ہے مضطر
دل میں ہے اس کے تیر نشتر

اور پھٹا ہے لباس
سجنی
دل بہت ہے اُداس

آجا سجنی میرے پاس

دل کی تمنا تو تُو ہے
میرا سہارا تو تُو ہے

توڑ نہ میرے دل کی آس
آجا سجنی میرے پاس

تجھ بن ہے آرام کہاں
رہتا ہوں ہر دم گریاں

پریم نہ پھر بھی آیا راس
آجا سجنی میرے پاس

پریم نے تن من لوٹ لیا
پریم نے جیون لوٹ لیا

پریم نہ پھر بھی آیا راس
آجا سجنی میرے پاس

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

یوں ہیں جہاں میں لاکھ حسیں
لیکن تجھ سا ایک نہیں

رات میں وُہ انداز نہیں
دن میں وُہ سوز و ساز نہیں

کیا کہوں اے بہزاد حزیں
غم نے کیا مجھ کو غم گیں

تیری سی کب ہے بو باس
آجا سجنی میرے پاس

تجھ بن دُنیا بھر ہے اُداس
آجا سجنی میرے پاس

غم نے کیا ہے جیون ناس
آجا سجنی میرے پاس

چلو پریم نگر کو ہو آئیں
وہاں اپنا جیون کھو آئیں

وہاں دن میں نکلتے ہیں تارے
وہاں پریم کے بہتے ہیں دھارے

وہاں کوئل گائے کُو کُو کُو
وہاں قمری سُنائے تُو تُو تُو

وہاں پریم کی نیندیں آتی ہیں
وہاں کلیاں کھل کھل جاتی ہیں

انہی دھاروں میں دل کھو آئیں
چلو پریم نگر کو ہو آئیں

انہی باتوں میں کچھ کھو آئیں
چلو پریم نگر کو ہو آئیں

وہاں پریم کی نیندیں سو آئیں
چلو پریم نگر کو ہو آئیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

وال ہوتی ہے شاداب زمیں
وال اک چپہ بے پھول نہیں
وہاں تخم محبت بو آئیں
چلو پریم نگر کو ہو آئیں

وہاں رہتا ہے بہزادِ حزیں
بربادِ وفا مخلص بے کیں
اس سے کچھ سن کر رو آئیں
چلو پریم نگر کو ہو آئیں

○

اب کہاں آرام تجھ بن، اب کہاں آرام

روتے بیتا جیون میرا
پھر بھی نہ پایا درشن تیرا
دن بھی بن گیا شام تجھ بن اب کہاں آرام

دل کو سکوں ملتا ہی نہیں
دل کا کنول کھلتا ہی نہیں
رونے سے ہے کام تجھ بن اب کہاں آرام

مٹ گئی آخر دل کی جوانی
رہ گئی کہنے ہی کو کہانی
لُٹ گئے ہم ہر گام تجھ بن اب کہاں آرام

دن کو رونا رات کو رونا
تجھ بن اپنا جیون کھونا
ہم کو ہے اتنا کام تجھ بن اب کہاں آرام

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

قیس بنا بہزادِ مضطر
رنج اٹھائے اس نے دل پر
یہ ہوا ہے انجام تجھ بن اب کہاں آرام

موہے پیت کی ریت بتا سجنی

میں رنگِ محبت کیا جانوں
آغاز کو کیوں کر پہچانوں
اس گتھی کو سلجھا سجنی
موہے پیت کی ریت بتا سجنی

کیا پریم میں رونا ہوتا ہے
کیا جیون کھونا ہوتا ہے
یہ بات مجھے سمجھا سجنی
موہے پیت کی ریت بتا سجنی

کیا پریم میں مستی ہوتی ہے
کھوئی ہر ہستی ہوتی ہے
یہ بھید بھی دے بتلا سجنی
موہے پیت کی ریت بتا سجنی

ساکن ہیں فضائیں دنیا کی
ہلکی ہیں ہوائیں دنیا کی
کوئی پریم کا گیت سنا سجنی
موہے پیت کی ریت بتا سجنی

بہزادِ حزیں افسردہ ہے
مغموم ہے اور پژمردہ ہے
بہزاد کو مست بنا سجنی
موہے پیت کی ریت بتا سجنی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

پریم بھکاری پریم بھکارن دونوں ہی تڑپے بن درشن

پریم کے تھے دونوں متوالے
دل میں تھے دونوں کے چھالے
دونوں کا ارمان تھا درشن
پریم بھکاری پریم بھکارن

دونوں تھے اک پریم کے مارے
دونوں شب کو گنتے تھے تارے
دونوں تھے حسرت کا مخزن
پریم بھکاری پریم بھکارن

پریم نے ان پر تیر چلائے
کہہ نہ سکے یہ دونوں ہائے
بن پھولے مرجھایا گلشن
پریم بھکاری پریم بھکارن

یہ دونوں دل والے انساں
پھرتے رہے حیران و پریشاں
مٹ گئے آخر پریم کے کارن
پریم بھکاری پریم بھکارن

تم بھی اے بہزادِ سخنور
یونہی مٹو گے ہو کر مضطر
جیسے مٹے یہ پریم کے کارن
پریم بھکاری پریم بھکارن

○

تجھ بن سجنی جگ اندھیارا

ناؤ پڑی ہے میری بھنور میں
دنیا ہے تاریک نظر میں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سوجھت ناہیں موہے کنارا
تجھ بن سجنی جگ اندھیارا

نلے کرنا آہیں بھرنا
جی جی کر اس پریم میں مرنا

پریت کی ریت نے موہے مارا
تجھ بن سجنی جگ اندھیارا

تو نے بھی تو آنکھ چرائی
آنکھ چرا کر سدھ بسرائی

تجھ سے تھا بس دل کو سہارا
تجھ بن سجنی جگ اندھیارا

آنکھ ترستی ہے سونے کو
دل کہتا ہے بس رونے کو

اور تجھ کو ہے یہ بھی گوارا
تجھ بن سجنی جگ اندھیارا

کل ہم نے بہزاد کو دیکھا
دل تھامے روتا تھا اک جا

کہتا تھا وہ درد کا مارا
تجھ بن سجنی جگ اندھیارا

○

گھر گھر آئے بادر کارے — برسے آکر اُن کے دُوارے

بادر نے آنسو برسائے
بھید محبت کے سمجھائے

ان سے کیے خاموش اشارے
گھر گھر آئے بادر کارے

پانی کی ہر بوند اک دل تھی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ان کے جلووں کی محفل تھی

ان تک آئی اُن کے مارے
گھر گھر آئے بادر کارے

بادل گرجا بجلی چمکی
بن گئی صورت اس جیون کی

جو جیتا ہے اُن کے سہارے
گھر گھر آئے بادر کارے

آنکھوں میں بھی بادل آیا
ساتھ میں لاکھوں آنسو لایا

برسیں گے اب پریم کے دھارے
گھر گھر آئے بادر کارے

ہم بھی اے بہزادِ مضطر
دیکھ کے روئے کارے بادر

عاجز ہیں ہم دل کے مارے
گھر گھر آئے بادر کارے

○

ڈالی ڈالی کوئل گائے   پریم کے گیت جگ کو سنائے

پھول کھلے ہیں باغ میں ہر سو
قمری کہتی پھرتی ہے تو تو

ایک میں ہی کہتا ہوں ہائے
ڈالی ڈالی کوئل گائے

پھول کی ہے بلبل متوالی
گاتی پھرتی ہے ڈالی ڈالی

میرے من کو کچھ نہ سہائے
ڈالی ڈالی کوئل گائے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سُونی سونی ہے من کی دُنیا
کوئی نہیں ہے من کا سہارا

کون ہمارا من بہلائے
ڈالی ڈالی کوئل گائے

کوئل کی سُن سُن کے کہانی
بڑھ گئی ہے اشکوں کی روانی

تم تو اور بھی دل پر چھائے
ڈالی ڈالی کوئل گائے

تم نے تو آنکھیں پھیر لیں اپنی
کِھلتی کلی کیوں کر جیون کی

جان سے کیوں بہزاد نہ جائے
ڈالی ڈالی کوئل گائے

○

آج پپیہے گائے جا
سب کو مست بنائے جا

پڑنے لگی ہے مینہ کی پھُوار
ہر شئے پر چھائی ہے بہار

دل کا راز بتائے جا
آج پپیہے گائے جا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تیرے صدقے پی کے نثار
آج تو ہاں ہاں خوب پکار

سارے غموں کو بھُلائے جا
آج پپیہے گائے جا

تجھ کو اپنے پی کی قسم
آج پکارے جا پیہم

پی کا ڈنکا بجائے جا
آج پپیہے گائے جا

پی کے لئے سب ہیں مضطر
پی کے لئے ہر آنکھ ہے تر

سب کا دل گرمائے جا
آج پپیہے گائے جا

تیری طرح بہزادِ حزیں
رہتا ہے ہر دم غمگیں

تسکیں اس کو دلائے جا
آج پپیہے گائے جا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

آؤ آؤ سا جن پیارے

تم بن موہے چین نہیں ہے
کٹتی موسے رین نہیں ہے

دھیر بندھاؤ ساجن پیارے
آؤ آؤ ساجن پیارے

دل کا مٹانا خوب نہیں ہے
دل کا جلانا خوب نہیں ہے

دل نہ جلاؤ ساجن پیارے
آؤ آؤ ساجن پیارے

روتے روتے جیون گزرا
اپنی حدوں سے تن من گزرا

اب نہ ستاؤ ساجن پیارے
آؤ آؤ ساجن پیارے

روئے کہاں تک دل یہ بچارا
اس کو دے دو کچھ تو سہارا

اب نہ رُلاؤ ساجن پیارے
آؤ آؤ ساجن پیارے

تجھ بن ہے بہزاد پریشاں
رہتا ہے دن رات وہ گریاں

اس کو ہنساؤ ساجن پیارے
آؤ آؤ ساجن پیارے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سجنی

دل ہے تیرے بس میں

دل کی تمناؤں کو مٹا دے
بستیٔ دل ویران بنا دے

کیوں ہے پیش و پس میں
سجنی
دل ہے تیرے بس میں

تیری نظر کیوں کر پہچانیں
دل کیا جانے ہم کیا جانیں

پریم نگر کی رسمیں
سجنی
دل ہے تیرے بس میں

دل کو ذرا تسکین ہی دیدے
ٹھنڈی ٹھنڈی سانسیں بھر کے

کھا کے جھوٹی قسمیں
سجنی
دل ہے تیرے بس میں

یوں تو ہر جانور ہے تیرا
ہر ذرہ اک طور ہے تیرا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تو ہے دلِ بے کس میں
سجنی
دل ہے تیرے بس میں

دیکھ ترا بہزاد طیاں ہے
رنگِ وفا ملتا ہی کہاں ہے

ہر کس اور ناکس میں
سجنی
دل ہے تیرے بس میں

○

سجنی کے لئے تن من دھن ہے
سجنی کے لئے یہ جیون ہے

بے چین ہے میرا قلب حزیں
رہتا ہوں ہمیشہ میں غم گیں

یہ حال مرا بن درشن ہے
سجنی کے لئے تن من دھن ہے

میں روتا ہوں دل روتا ہے
گو رونے سے کیا ہوتا ہے

تقدیر میں لکھی الجھن ہے
سجنی کے لئے تن من دھن ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تم نے نظر جب سے پھیری ہے
ہم نے جہاں کو دکھلادی ہے

آنکھوں کی برسات
سجنی
یاد کرو وُہ بات

روتا ہے بہزاد تمہارا
اس کو دو کوئی تو سہارا

اس نے مانی مات
سجنی
یاد کرو وُہ بات

urdukutabkhanapk.blogspot.com

ALLAMA IQBAL LIBRARY
33279

کتبہ ایس احمد علی بھوپالی
فروری سنہ ۱۹۵۹ء

JAMMU & KASHMIR UNIVERSITY
LIBRARY
No. 33279
Date 12-5-60
SRINAGAR

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اردو کتب خانہ

URDUKUTABKHANAPK.BLOGSPOT

ALLAMA
IQBAL LIBRARY
UNIVERSITY OF KASHMIR
HELP TO KEEP THIS BOOK
FRESH AND CLEAN